بتسہیلِ ہجے و اجرا

ناشر

مرکز

برائے تصحیح ادائیگی حروف و قراءت قرآن کریم

مئوناتھ بھنجن۔ مئو (یوپی) الہند

₹ 10/-

تقریظ

بقلم: مولانا ڈاکٹر مسعود احمد الاعظمی حفظہ اللہ مرقاۃ العلوم مئو

صحتِ ادا اور حسنِ صوت کے ساتھ تلاوتِ قرآنِ کریم کا ماحول و رفضا بنانے کے لئے نورانی قاعدہ کے طرز و منہج پر تعلیم اور اس قاعدے کی ترویج و اشاعت ایک اہم اور مبارک کوشش تھی، جس کا ضلع مئو میں باقاعدہ اور منظّم آغاز تقریباً ۹ رسال قبل ہوا تھا، اس قاعدے کی ترتیب اور طرز تدریس میں ایسی خوبی و عمدگی بلکہ سحر انگیزی پائی جاتی ہے، جس کی بدولت وہ مکاتب کے تعلیمی نظام میں اصلاح و تحسین کا کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے، اور بہت سے علاقوں میں کیا بھی ہے۔

بہ ایں ہمہ اب تک جو قاعدہ رائج تھا، اس میں بعض مقامات نہ صرف مشکل اور دشوار بلکہ تجوید و قرأت کے اصول و قواعد سے متعارض ہونے کی وجہ سے الجھن کا باعث بھی تھے۔ خوشی کی بات اور شکر کا مقام ہے کہ نورانی قاعدہ کی تعلیم و تدریس کا کئی سالہ تجربہ رکھنے والے تدریب المعلمین ”مرکز برائے تصحیح ادائیگیِ حروف و قرأت قرآن کریم“ کے استاذ مولانا سعید احمد صاحب زیدت حسناتہ کو ان اشکالات اور دشواریوں کا احساس ہوا، اور ان کو ان چیزوں کو دور کرنے کی فکر دامن گیر ہوئی، مولانا موصوف نورانی قاعدے کی تعلیم اور ترویج و اشاعت کے سلسلے میں کافی متحرک اور فعال ہیں، اور انھوں نے صرف اس کی تدریس سے سروکار نہیں رکھا بلکہ اس کے تمام پہلوؤں سے بنظرِ غائر اس کا مطالعہ بھی کیا، اپنے تجربے اور مطالعہ کی روشنی میں انھوں نے کافی محنت و مشقت اٹھا کر اس میں ایسی تبدیلیاں کیں جن کی وجہ سے یہ قاعدہ پہلے کی بہ نسبت معلمین اور متعلمین دونوں کے لئے آسان اور سہل ہونے کے ساتھ مزید نافع اور مفید ہو گیا ہے

خدا سے دعا ہے کہ ان کی اس اہم خدمت کو قبول فرمائے، اور ان کی محنت کا ان کو بہترین ثمرہ و بدلہ عطا فرمائے۔ آمین

مسعود احمد الاعظمی

۱۳ر رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ مطابق ۴ر ستمبر ۲۰۰۹ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ ناشر

اللہ رب العزت نے اپنے رسول محبوب ﷺ کو خطاب کر کے ترتیل کے ساتھ (ٹھہر ٹھہر کر اور صحت ادا کیساتھ) قرآن کریم کی تلاوت کا حکم فرمایا ہے۔ اس حکم کی مخاطب آپ کے واسطے سے آپکی امت بھی ہے، نیز آپ نے اپنی امت کو اچھی اور دلکش آواز کیساتھ قرآن کریم کی تلاوت کی تعلیم دی ہے اس مقصد کے حصول کیلئے قرأت اور تصحیح وتجوید کے فن پر چھوٹی بڑی بے شمار کتابیں تصنیف کی گئی ہیں، جس میں سے بہت سی کتابیں تجوید وقرأت کے نصاب میں بھی شامل ہیں، نصاب کی حیثیت آلہ اور وسیلہ کی ہوتی ہے، وہ مقصود اصلی نہیں ہوتا، اصل مقصد تو حصولِ فن اور قرآن کریم کے الفاظ کی تصحیح و تجوید ہوتی ہے۔

نورانی قاعدہ بھی تصحیح مخارج اور ادائیگیِ حروف کے اہتمام کیساتھ قرآن کریم کی تعلیم کا ایک نصاب اور وسیلہ ہے، جو بچوں کی طبیعت ومزاج کو سامنے رکھ کر ترتیب دیا گیا ہے، اور اسکا مقصد یہ ہے کہ مکتب ہی کی تعلیم سے بچوں کے اندر قرآن کریم صحیح پڑھنے کا ملکہ پیدا کر دیا جائے۔ یہ قاعدہ تجربے سے نہایت مفید اور نفع بخش ثابت ہوا ہے۔ اسکی تعلیم کے ذریعے بچپن ہی سے قرآن کریم صحیح پڑھنے کی راہ ہموار ہو جاتی ہے، بچوں کی نازک طبیعت پر بوجھ نہیں پڑتا، آہستہ آہستہ انکی استعداد بڑھتی رہتی ہے، اور کوشش یہ کی جاتی ہے کہ انکے دل میں قرآن کریم کی محبت اور اسکی تلاوت کی چاشنی اور لذت رچا بسا دی جائے۔

اس قاعدہ کو اولاً مولانا نور محمد صاحب لدھیانویؒ نے مرتب کیا تھا عرصۂ دراز کے بعد شیخ المشائخ قطب الاقطاب حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب نور اللہ مرقدہٗ بانی و مہتمم "مدرسہ اشرف المدارس" ہردوئی نے بڑی کوشش اور جانفشانی کے بعد کثیر صرفہ کر کے قدیم نسخہ کی مطابقت اور بہت سے مفید اضافوں کیساتھ اس قاعدہ کو دوبارہ مرتب کر کے شائع کرایا۔ جس کی طباعت واشاعت لاکھوں مسلمانوں میں عام ہو کر صحیح قرآن کریم کی تعلیم اور مرتب کیلئے صدقۂ جاریہ کا سبب بنی۔

دار العلوم دیوبند کے موقر استاذ جامع المعقول والمنقول، بحر العلوم حضرت مولانا نعمت اللہ صاحب معروفی دامت برکاتہم کی توجہ اور کوشش سے ۲۰۰۰ء میں معلمین کی تدریب کیلئے "مرکز برائے تصحیح ادائیگیِ حروف

وقرأت قرآن کریم'' کا قیام عمل میں آیا، جس کا مقصد نورانی قاعدے کی تعلیم کو فروغ دینا تھا اور اللہ کے فضل و کرم سے اب تک نورانی قاعدہ پڑھنے اور سیکھنے والوں کی بہت بڑی تعداد اس مرکز سے فائدہ اٹھا چکی ہے۔ نورانی قاعدہ کی تعلیم کے دوران مختلف مطابع کے نسخوں میں اختلاف، طباعت کی غلطی اور متعلمین و معلمین کو پڑھنے پڑھانے میں پریشانی لاحق ہونے کی وجہ سے یہ داعیہ پیدا ہوکہ قاعدہ پر نظر ثانی کی جائے تاکہ تمام نسخوں میں یکسانیت پیدا ہو جائے اور معلمین کیلئے تمام ناگزیر قواعد و فوائد اور امثال اسی قاعدہ میں آجائیں۔

چنانچہ تدریب المعلمین مئو کے ذمہ داران اور بعض دیگر تجربہ کار معلمین کے طویل تجربات و آراء کی روشنی میں درج ذیل ضروری ترمیمات باخلاص نیت کی گئی ہیں مثلاً

(۱) تختی نمبر ۱ سے "ے" مجہول کو حذف کر دیا گیا ہے کیونکہ عربی کے حروف تہجی کل انتیس (۲۹) ہیں۔

(۲) تمام تختیوں میں اوپر کے مضامین سہل کر کے صرف وہ مضامین دئے گئے ہیں جو عام طور سے بچوں کو یاد کرائے جاتے ہیں۔

(۳) ان امثلہ کا اضافہ کر دیا گیا ہے جو قاعدے کے مطابق موجود نہیں تھیں۔

(۴) تختی نمبر ۱۲ کو مقدم اور تختی نمبر ۱۱ کو مؤخر کر دیا گیا ہے تاکہ جزم و سکون کے بعد قلقلہ کا بیان مستقلاً الگ تختی میں آجائے۔

(۵) تختی نمبر ۳ سے تختی نمبر ۵ تک ہجے و اجراء نیچے حاشیہ میں اور بقیہ تمام ہجے و اجراء مع ان ضروری فوائد کے جو معلمین کیلئے ناگزیر ہیں تعلیم صبیان کے حوالے سے ہدایات میں شامل کر لئے گئے ہیں۔

ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جن کا تعاون شامل حال رہا، احقر اس قاعدہ کو طبع کرانے جا رہا ہے، اس امید کیساتھ کہ تعلیم صبیان کے ذمہ دار حضرات اور فکرمند حلقے پوری وسعت قلبی اور علم دوستی کے جذبات کیساتھ اس اقدام کو بنظر استحسان دیکھیں گے اور قبول کریں گے۔ حق تعالیٰ شانہٗ ہمیں اپنے مساعی میں اخلاص کی نعمت سے سرفراز فرمائیں اور اس کوشش کو دارین کی سرخ روئی اور اجر و ثواب کا باعث بنائیں۔

احقر سعید احمد

خادم تدریب المعلمین

مرکز برائے تصحیح ادائیگی حروف و قرأت قرآن کریم

مئوناتھ بھنجن، مئو (یوپی) الہند موبائل: 9936230045

ھدایات برائے معلمین کرام

معلمین کیلئے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ طریقۂ تدریس میں مہارت تامّہ حاصل ہو اور ہدایات کا بار بار مطالعہ کیا جائے نیز تعلیم دینے کے آسان اور سہل طریقے اختیار کئے جائیں۔ بچوں کی عمر، ذہن لیاقت اور فرصت کے لحاظ سے سبق کی تعداد کم وبیش رکھی جائے۔ شروع ہی سے طلبہ کو تجوید کی رعایت کرتے ہوئے قرآن مجید کے صحیح تلفظ سے آشنا کرایا جائے۔ بچوں کو ابتداہی سے با، تا، ثا کہنے کی مشق کرائی جائے۔ بے، تے، ثے نہ کہلائیں کیونکہ یہ فارسی کے حروف تہجی ہیں۔ آموختہ دہرانے کی تاکید فرمائیں۔ نیز دورانِ سبق پیچھے کی تختیوں کے قواعد بار بار پوچھے جائیں تاکہ تمام قواعد مستحضر رہیں۔ بچوں کو شروع ہی سے آداب اسلامی سکھائیں۔ ہروقت کی دعائیں وسنتیں یاد کرائی جائیں، مثلاً سونے جاگنے، مسجد میں داخل ہونے ونکلنے، بیت الخلاء جانے ونکلنے وغیرہ کی۔ ایسے ہی نماز اور وضو کے فرائض، واجبات وغیرہ یاد کرانیکا اہتمام کیا جائے۔ علم اور استاذ، کتاب اور درسگاہ کے آداب نیز قرآن مجید اور اسکے پاروں کے آداب بچوں کو ذہن نشین کرائے جائیں۔ یہ امر بھی ضروری ہے کہ معلم متحمل مزاج، بردبار اور نیک خو ہو۔ شاگردوں کے ساتھ نرمی وشفقت کا برتاؤ کرے، ان کو پیار اور خوش اخلاقی کے ذریعہ اپنے سے مانوس کرے۔ لیکن ایسے بے تکلف بھی نہ بنیں کہ وقار مجروح ہو اور طلبہ گستاخ ونڈر بن جائیں۔

تختی نمبر ۱ پہلے ہی روز سے بچے کو نہایت ہی شفقت ومحبت سے بسم اللہ اور دعاء پڑھا کر یہ بتلائیں کہ الگ الگ حروف کو مفردات کہتے ہیں، اور مفردات کے کل انتیس ۲۹ حروف ہیں، پھر دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی ہر ہر حرف پر رکھوا کر تھوڑا تھوڑا سبق پڑھائیں بچے کی پوری توجہ اس حرف پر ہو نیز استاذ کی بھی نظر بچے اور حرف دونوں پر ہو، پہلے دن شروع کے چار حروف صحت کے ساتھ پڑھائیں، الف کو ذرا بھی نہ کھینچیں، ب، ت، ث، کو اچھی طرح سمجھائیں کہ تینوں کی ایک ہی شکل ہے صرف نقطوں کے فرق سے پہچانا جاتا ہے، نقطوں کی بھی شکل بتادی جائے۔ بیجا ہونٹ گول کرنے یا زبان باہر نکالنے یا ادھر اُدھر لگانے نیز تکلف سے پرہیز کریں۔ اس کے بعد دوسرا سبق ج، ح، خ پڑھائیں، واضح رہے کہ جس حرف کے تلفظ میں تین حروف آرہے ہوں (جیسے جیم) ان کو دوحرفی (جیسے حا) کے بہ نسبت قدرے زیادہ کھینچیں اور سبق روزانہ ترتیب بلاترتیب دونوں طرح سنیں، مفردات، ہی کی تختی میں حروفِ مستعلیہ کو کما حقہٗ ادا کرائیں، ساتھ ہی ح، ع، سا پُر اور ضا پر توجہ دیں۔ اس

طرح جب بچہ ی تک پڑھ لے تو سوال یوں کریں کہ ب کے نیچے کتنے نقطے ہوتے ہیں؟ اس ایک نقطہ کو اوپر کر دیا جائے تو کون سا حرف بن جائے گا؟ ت کے اوپر نقطہ ہوتا ہے کہ نیچے؟ نیچے نقطہ ہو تو کیا ہوگا؟ اور یہ بھی خیال رکھا جائے کہ بچہ ذال، زا، ضاد، ظا، میں یکساں آواز تو نہیں نکال رہا ہے نیز صاد اور ضاد کی دال میں قلقلہ کرائیں، میم اور نون کی ادائیگی کے وقت آواز ناک میں نہ جائے، واو میں ہونٹ گول کرایا جائے، اس کے بعد جب بچہ اول سے آخیر تک صحیح یاد کرلے تو اب آخیر سے اول کی طرف اور نیچے سے اوپر کی طرف اور بلا ترتیب بھی پڑھوائیں، اور اس کے بعد امتحان کے نیچے سطور پر غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ حروف کو ایسی ترتیب سے لکھا گیا ہے کہ سُننے میں صرف صفات ہی کے ذریعے فرق ہوتا ہے کسی میں باریک سِٹی، کسی میں موٹی سِٹی، کسی میں بلندی تو کسی میں پستی وغیرہ وغیرہ۔ لہٰذا جو حروف ایک دوسرے کے مشابہ ہیں، ان کے مابین خوب واضح فرق کرنے کا اہتمام کرائیں، اس کے نیچے "مرکبات میں ملے ہوئے حروف کی شکلیں" ہے، پہلے اس جملے کا مطلب بچے کو بتائیں، پھر ان مرکب شکل کے حروف کو پڑھانے سے پہلے اور بعد میں تختی نمبر ۲ مرکبات میں ب، خ، کی شکل کو بخت میں دیکھائیں د کی شکل کو جد میں دیکھائیں وغیرہ، نیز بچہ کو حروف کی ادائیگی سمجھانے کیلئے ان مخارج سے مدد لے سکتے ہیں۔

مخارج جن جگہوں سے حروف نکلتے ہیں ان کو مخارج کہتے ہیں، اور حروف کو ان کے مخارج سے تمام صفات کے ساتھ ادا کرنے کو تجوید کہتے ہیں اور قرآن کریم کو تجوید سے پڑھنا واجب ہے۔

جب کسی حرف کا مخرج معلوم کرنا ہو تو اس حرف کو ساکن کر کے اس کے شروع میں ہمزہ مفتوحہ لگائیں جہاں آواز رک جائے وہیں اس حرف کا مخرج ہے۔ جیسے: اَبْ، اَتْ، اَثْ

ء، ھ حلق کے سینہ کی طرف والے حصہ سے ادا ہوتے ہیں، جیسے: اَءْ، اَہْ۔ **ع، ح** حلق کے درمیانی حصہ سے ادا ہوتے ہیں، جیسے: اَعْ، اَحْ۔ **غ، خ** حلق کے منہ کے جانب والے حصہ سے ادا ہوتے ہیں، جیسے: اَغْ، اَخْ۔ **ق** زبان کی جڑ کی ابتدا اور اس کے مقابل اوپر کے تالو سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اَقْ۔ **ك** زبان کی جڑ کی انتہا اور اس کے مقابل اوپر کے تالو "ق" کے مخرج سے ذرا منہ کی طرف ہٹ کر نرمی سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اَكْ۔ **ج، ش، ی** زبان کے بیچ اور اس کے اوپر کے تالو سے ادا ہوتے ہیں، جیسے: اَجْ، اَشْ، اَیْ۔ **ض** زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اَضْ۔ **ل** زبان کا کنارہ اور اوپر کے سامنے والے آٹھ دانتوں کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اَلْ۔ **ن** زبان کا کنارہ اور اوپر کے سامنے کے ایک نوکیلے دانت سے لے کر دوسرے نوکیلے دانت کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اَنْ۔ **ر** زبان کا کنارہ مع

پشت، اوپر کے سامنے کے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اَرْ ۔ | ت، د، ط |
زبان کی نوک اور سامنے کے اوپر والے دو دانتوں کی جڑ سے ادا ہوتے ہیں، جیسے: اَتْ، اَدْ، اَطْ ۔
| ث، ذ، ظ | زبان کی نوک اور سامنے کے اوپر والے دو دانتوں کے کنارے سے ادا ہوتے ہیں، جیسے:
اَثْ، اَذْ، اَظْ ۔ | ز، س، ص | زبان کی نوک اور سامنے کے اوپر نیچے والے چار دانتوں کے کنارے
سے ادا ہوتے ہیں، جیسے: اَزْ، اَسْ، اَصْ ۔ | ف | نیچے کے ہونٹ کے تر حصہ اور اوپر کے دو دانتوں
کے کنارے سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اَفْ ۔ | ب | دونوں ہونٹوں کے تر حصہ سے ادا ہوتا ہے، جیسے:
اَبْ ۔ | م | دونوں ہونٹوں کے خشک حصہ سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اَمْ ۔ | و | دونوں ہونٹوں
کو گول کرنے سے ادا ہوتا ہے، جیسے: اَوْ ۔ | ا، ی، و ۔ مدّہ | حلق کی خالی جگہ سے الف مدّہ، بیچ زبان
تالو کی خالی جگہ سے یا مدّہ، اور ہونٹ کی خالی جگہ سے واو مدّہ ادا ہوتے ہیں، جیسے: بَا، بُوْ، بِیْ ۔
| نوٹ | خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ، انکو حروف مستعلیہ کہتے ہیں یہ ہمیشہ پُر پڑھے جائیں گے۔

تختی نمبر ②

ملے ہوئے حروف کو مرکبات کہتے ہیں، اکثر حروف جب آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو ان کی شکلیں بدل جاتی ہیں، اس تختی میں وہ تمام شکلیں دیکھائی گئی ہیں، اور شکلوں ہی کے لحاظ سے ان حرفوں کی ترتیب رکھی گئی ہے ا، ل، لا، ایک دوسرے سے کسی قدر ملتے ہیں، اس لئے پہلے انھیں کی شکلیں دیکھائی گئی ہیں، جن میں ا، کی پانچ شکلیں ہیں، اس تختی کے پڑھانے کے وقت اس قدر احتیاط کرنی چاہیئے کہ بچے ہر ایک حرف کی شکل الگ الگ پہچان لیں، اکثر بچے یہ تو بتا دیتے ہیں کہ یہ لا ہے مگر یہ نہیں بتا پاتے کہ لام کہاں تک ہے اور الف کہاں سے کہاں تک ہے، لہٰذا حرف کی ابتدا اور انتہا، حروف کی شکلیں اور اس کا نام اچھی طرح سمجھاتے اور بتاتے اور پوچھتے جائیں، اول سے آخیر، آخیر سے اول، اوپر سے نیچے، نیچے سے اوپر کی طرف بھی یاد کراتے جائیں، ب، ت، ث، تینوں حروف ہم شکل ہیں، اور مرکبات میں ن، ی، بھی انھیں کی ہم شکل ہوگئے ہیں، صرف نقطوں کی تعداد اور ان کے اوپر نیچے ہونے سے ان کی پہچان ہوتی ہے، نیز کسی حرف کو پہچاننے کیلئے اس کا صرف نقطہ اور سرا ہی کافی ہے، اس کے بعد ج، ح، خ، اور ع، غ، کی درمیانی شکلیں اچھی طرح سمجھا دیں اور اسی طرح مفردات اور مرکبات کی مشق تختۂ سیاہ سے بھی کرائیں، اور ہمزہ کی چاروں شکلوں کو اس طرح پڑھائیں، ہمزہ اپنی شکل میں (یعنی ع کا سرا) ہمزہ الف کی شکل میں، ہمزہ واو کی شکل میں، ہمزہ یا کی شکل میں، اس تختی میں اتنی مشق ہو جائے کہ آگے آنے والی امتحان کی سطریں بلا تامل بذاتِ خود پڑھ لے، نیز قرآن کریم میں سے کسی آیت کو پڑھوا کر امتحان لیتے رہیں، اگر کچھ کوتاہی ہو تو ہرگز سبق نہ بڑھائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ وَبِكَ نَسْتَعِيْنُ يَا فَتَّاحُ

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا

تختی نمبر ١ مُفْرَدَات

ث	ت	ب	ا
ثَا	تَا	بَا	اَلِف
خ	ح	ج	
خَا	حَا	جِيْم	
ز	ر	ذ	د
زَا	رَا	ذَال	دَال
ض	ص	ش	س
ضَاد	صَاد	شِيْن	سِيْن
غ	ع	ظ	ط
غَيْن	عَيْن	ظَا	طَا

ف فَا
ق قَاف
ك كَاف
ل لَام
م مِيْم
ن نُوْن
و وَاوْ
ہ هَا
ء هَمْزَه
ی يَا
نقطوں کی پہچان
ب ت ث ن ي
اِمْتِحَان
ت ط ث س ش ص ح ہ خ
ك ق ذ ز ض ظ ا ع ء
ف غ ی ج م ل د ب ن
مرکبات میں ملے ہوئے حروف کی شکلیں
ا ب ت ج د ع ف
ا ـا بـ ـبـ تـ ـتـ ـة جـ ـد عـ ـعـ فـ ـفـ
ك ل م ن ہ ء ی
كـ ـكـ لـ ـلـ مـ ـمـ نـ ـنـ ھـ ـھـ ـہ ء ـء يـ ـيـ

تختی نمبر ۲ مُرَکَّبَات
ا ل
لا جا لا ما لا با
لا بج لا لب لا بلب
ک ك ک
کب کت کا کا بکت تکث
ب ت ث ن ی
با تا ثا نا یا بس
یس نس تس ثس ثج تح

نخ یخ بج بم یم نم

تم ثم بی یی نی تی

ثی نبل تنل بیل یتل ثثل

نبن بنن تین یتن ثثن نین

ج ح خ

حث خب جت تحت

یجب صحب بخت

ة لا ھ

بة یہ تہ یہب بہا بہم

د ذ ر ز
جد خذ جر خز ير تز
مد كذ فر مز
س ش ص ض ط ظ
سل شل صب طب ضا
سر شق ضى ظا
ع غ ء
عز غر صع ضغ بعد تغد
ء أ ؤ ئ

ف ق و م

قو فو فقل قفل يف حم

كم لم تم تمت

اِمتحان

اياك نستعين وما يدريك

لعله يزكى او يذكر فتنفعه

الذكرى فسيكفيكهم الله قبلتهم

مستقيم بحجارة من سجيل

فجعلهم كعصف مأكول لتنبئن

تختی نمبر ۳ حرکات

زبر، زیر، پیش ـَـ ـِـ ـُـ کو حرکات کہتے ہیں، زبر، زیر، پیش کو جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، الف ہمیشہ (حرکات اور جزم سے) خالی ہوتا ہے، جو الف خالی نہ ہو وہ ہمزہ ہے۔
زبر (ـَـ) زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، زبر کی آواز اوپر کو جاتی ہے۔

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ	دَ
ذَ	رَ	زَ	سَ	شَ	صَ	ضَ	طَ
ظَ	عَ	غَ	فَ	قَ	كَ	لَ	مَ
	نَ	وَ	هَ	ءَ	يَ		

مشق

دَرَسَ[۱]	وَدَعَ	عَبَدَ	كَسَبَ
دَخَلَ	بَلَغَ	وَجَدَ	سَجَدَ

[۱] ہجے:۔ دال زبر "دَ" را زبر "رَ"، "دَرَ" سین زبر "سَ" = دَرَسَ
اجرا:۔ دال کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، را کے اوپر زبر ہے زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، سین کے اوپر زبر ہے زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ دَرَسَ

زیر (ـِ) زیر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں۔
(زیر کی آواز نیچے کو جاتی ہے)

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ	خِ	دِ
ذِ	رِ	زِ	سِ	شِ	صِ	ضِ	طِ
ظِ	عِ	غِ	فِ	قِ	کِ	لِ	مِ
❀	نِ	وِ	ہِ	ءِ	یِ	❀	

مشق

اِبِلَ	رَدِفَ	حَمِدَ	شَهِدَ
بَخِلَ	سَخِرَ	رَحِمَ	لَعِبَ
شَرِبَ	عَمِلَ	بَرِقَ	خَطِفَ

ہجے:۔ رازبر "رَ" دال زیر "دِ"، "رَدِ" فازبر "فَ" = رَدِفَ • **اجرا:۔** راکے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، دال کے نیچے زیر ہے، زیر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں، فاکے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، رَدِفَ۔

پیش (ـُـ) پیش کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں۔
(پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹ گول ہوتے ہیں)

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ	خُ	دُ
ذُ	رُ	زُ	سُ	شُ	صُ	ضُ	طُ
ظُ	عُ	غُ	فُ	قُ	كُ	لُ	مُ
	نُ	وُ	هُ	ءُ	یُ		

مشق

رُسُلُ	سُدُسُ	فُقِدَ	قُتِلَ
نُكِسَ	كَرُمَ	عُلِمَ	هُدِیَ
صُحُفُ	وُسِعَ	قُدِرَ	نُصِرَ

ہجے:۔ فا پیش "فُ" قاف زیر "قِ" "فُقِ" دال زبر "دَ" = فُقِدَ ۔ اجرا:۔ فا کے اوپر پیش ہے، پیش کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں مجہول آواز سے بچیں، قاف کے نیچے زیر ہے، زیر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں مجہول آواز سے بچیں، دال کے اوپر زبر ہے زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ فُقِدَ

تختی نمبر ۴ حروفِ مدّہ

حروف مدّہ تین ہیں (۱) الف مدّہ (۲) یا مدّہ (۳) واو مدّہ، حروفِ مدّہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
الف مدّہ (ـَا) الف سے پہلے زبر ہو تو الف مدّہ ہوگا۔ الف مدّہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔

ءَا	بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا	دَا
ذَا	رَا	زَا	سَا	شَا	صَا	ضَا	طَا
ظَا	عَا	غَا	فَا	قَا	كَا	لَا	مَا
		نَا	وَا	هَا	يَا		

مشق

زَادَ	خَافَ	تَابَ	جَاهَدَ
حَاسَبَ	جُنَاحَ	شَارَبَ	فَرَاغَ
خَادَعَ	قَاتَلَ	صَابَرَ	تَعَالَ

ہجے:۔ زا الف زبر "زَا" دال زبر "دَ" = زَادَ
اِجرا:۔ الف سے پہلے زبر ہے، اس لئے الف مدہ ہوگا، الف مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں، دال کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، زَادَ۔

یا مدّہ (ــِـیْ) یا ساکن سے پہلے زیر ہو تو یا مدّہ ہوگی، یا مدّہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔

اِیْ	بِیْ	تِیْ	ثِیْ	جِیْ	حِیْ	خِیْ	دِیْ
ذِیْ	رِیْ	زِیْ	سِیْ	شِیْ	صِیْ	ضِیْ	طِیْ
ظِیْ	عِیْ	غِیْ	فِیْ	قِیْ	کِیْ	لِیْ	مِیْ
❁	نِیْ	وِیْ	هِیْ	ءِیْ	یِیْ	❁	

مشق

دِیْنِیْ	فِیْهِ	اَرِنِیْ	کِتَابِیْ
اُجِیْبُ	یُوَارِیْ	مَفَاتِیْحُ	رَازِقِیْنَ
عِبَادِیْ	عَذَابِیْ	تَمَاثِیْلُ	مَقَادِیْرُ

ہجے:۔ فا یا زیر "فِیْ" ہا زیر "هِ" = فِیْهِ

اجرا:۔ یا ساکن سے پہلے زیر ہے، اس لئے یا مدہ ہوگی، یا مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں، ہا کے نیچے زیر ہے، زیر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں مجہول آواز سے بچیں، فِیْهِ۔

واومدّہ (ـُـ وْ) واو ساکن سے پہلے پیش ہوتو واو مدّہ ہوگا، واو مدّہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔

اُوْ	بُوْ	تُوْ	ثُوْ	جُوْ	حُوْ	خُوْ	دُوْ
ذُوْ	رُوْ	زُوْ	سُوْ	شُوْ	صُوْ	ضُوْ	طُوْ
ظُوْ	عُوْ	غُوْ	فُوْ	قُوْ	كُوْ	لُوْ	مُوْ
✿	نُوْ	وُوْ	هُوْ	ءُوْ	يُوْ	✿	

مشــق

نُوْحُ[1]	طُوْرُ	تُوْبُوْا	نُوْرُ
قَالُوْا	يُوْحِيْ	يَقُوْمُ	تَكُوْنُ
هَارُوْنُ	قَارُوْنُ	دَاخِرُوْنَ	نُوْحِيْهَا

[1] ہجے:۔ نون واو پیش "نُوْ" حا پیش "حُ" = نُوْحُ

اجرا:۔ واو ساکن سے پہلے پیش ہے، اس لئے واو مدہ ہوگا، واو مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں، حا کے اوپر پیش ہے، پیش کو جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں، نُوْحُ

تنبیہ:۔ زیر اور پیش کی طرح یا مدہ اور واو مدہ کو بھی معروف پڑھنا چاہیے۔

کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش (ـٰـ ـٖـ ـٗـ)

کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش، حروفِ مدّہ کے برابر ہوتے ہیں۔ ان تینوں کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔
کھڑا زبر (ـٰـ) کھڑا زبر برابر ہوتا ہے الفِ مدّہ کے اسلئے کھڑا زبر کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ	خٰ	دٰ
ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ	شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ
ظٰ	عٰ	غٰ	فٰ	قٰ	كٰ	لٰ	مٰ
✿	نٰ	وٰ	هٰ	ءٰ	يٰ	✿	

مشق

اٰدَمَ	اٰمَنَ	مٰلِكِ	اَبٰوُهُ
اٰتِنٰی	غٰوِيْنَ	يٰصْلِحُ	اِلٰهُنَا
هٰذَا	كِتٰبُ	رِسٰلَتِ	ذٰلِكَ

ہجے:۔ ہمزہ کھڑا زبر ''اٰ'' دال زبر ''دَ''، ''اٰدَ'' میم زبر ''مَ'' = اٰدَمَ • اجرا:۔ ہمزہ کے اوپر کھڑا زبر ہے، کھڑا زبر برابر ہوتا ہے الفِ مدّہ کے، اسلئے کھڑا زبر کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں، دال کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، میم کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، اٰدَمَ

کھڑی زیر (ٖ) کھڑی زیر برابر ہوتی ہے، یا مدہ کے اسلئے کھڑی زیر کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ	خٖ	دٖ
ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ	شٖ	صٖ	ضٖ	طٖ
ظٖ	عٖ	غٖ	فٖ	قٖ	كٖ	لٖ	مٖ
نٖ	وٖ	ہٖ	ءٖ	یٖ			

مشق

الِفٖ	بِہٖ	عِبَادِہٖ	رُسُلِہٖ
نُوْرِہٖ	وَقِيْلِہٖ	هٰذِہٖ	بِكَلِمٰتِہٖ
بِاٰيٰتِہٖ	بِكِتَابِہٖ	بِيَمِيْنِہٖ	فِيْہٖ

ہجے:۔ با زیر "بِ" ہا کھڑی زیر "ہٖ" = بِہٖ

اجرا:۔ با کے نیچے زیر ہے، زیر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں، ہا کے نیچے کھڑی زیر ہے، کھڑی زیر برابر ہوتی ہے یا مدہ کے، اسلئے کھڑی زیر کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں، بِہٖ

الٹا پیش (ٗ) الٹا پیش برابر ہوتا ہے واو مدّہ کے اسلئے الٹا پیش کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ	خٗ	دٗ	
ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ	شٗ	صٗ	ضٗ	طٗ	
ظٗ	عٗ	غٗ	فٗ	قٗ	كٗ	لٗ	مٗ	
❀	نٗ	وٗ	هٗ	ءٗ	يٗ	❀		

مشق

لَهٗ	دَاوٗدَ	رَسُوْلُهٗ	اٰيَاتُهٗ
جُنُوْدُهٗ	تِلَاوَتُهٗ	وَرِثَهٗ	مَوَازِيْنُهٗ
جَعَلَهٗ	مَاوٗرِىَ	غَاوٗنَ	قَرِيْنُهٗ

ہجے:۔ لام زبر "لَ" ہا الٹا پیش "هٗ" = لَهٗ

اجرا:۔ لام کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، ہا کے اوپر الٹا پیش ہے، الٹا پیش برابر ہوتا ہے واو مدہ کے، اس لئے الٹا پیش کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں، لَهٗ

تختی نمبر ۵ حروفِ لین

حروف لین دو ہیں ① واو لین ② یا لین، ان دونوں حرفوں کو نرم آواز کیساتھ جلدی ادا کریں معروف پڑھیں مجہول آواز سے بچیں۔

واو لین (ـَوْ) واو ساکن سے پہلے زبر ہو تو واو لین ہوگا، واو لین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی ادا کریں، معروف پڑھیں مجہول آواز سے بچیں۔

دَوْ	خَوْ	حَوْ	جَوْ	ثَوْ	تَوْ	بَوْ	اَوْ
طَوْ	ضَوْ	صَوْ	شَوْ	سَوْ	زَوْ	رَوْ	ذَوْ
مَوْ	لَوْ	كَوْ	قَوْ	فَوْ	غَوْ	عَوْ	ظَوْ
✿	يَوْ	ءَوْ	هَوْ	وَوْ	نَوْ	✿	

مشق

سَوْفَ	صَوْمُ	حَوْلَ	اَوْفِ
مَوْءَدَةُ	يٰقَوْمِ	شَرَوْهُ	كَوْثَرَ

ہجے:۔ ہمزہ واو زبر ''اَوْ'' فا زیر ''فِ'' = اَوْفِ ۔ اجرا:۔ واو ساکن سے پہلے زبر ہے اسلئے واو لین ہوگا، واو لین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی ادا کریں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں، فا کے نیچے زیر ہے، زیر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، معروف پڑھیں مجہول آواز سے بچیں، اَوْفِ

یالین (ـَےیْ) یا ساکن سے پہلے زبر ہو تو یالین ہوگی، یالین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی ادا کریں، معروف پڑھیں، مجہول آواز سے بچیں۔

اَیْ	بَیْ	تَیْ	ثَیْ	جَیْ	حَیْ	خَیْ	دَیْ
ذَیْ	رَیْ	زَیْ	سَیْ	شَیْ	صَیْ	ضَیْ	طَیْ
ظَیْ	عَیْ	غَیْ	فَیْ	قَیْ	کَیْ	لَیْ	مَیْ
✿	نَیْ	وَیْ	ھَیْ	ءَیْ	یَیْ	✿	

مشق

اَیْنَ	ضَیْفُ	اَبَوَیْهِ	یٰلَیْتَنِیْ
اَوْحَیْتُ	عَیْنَیْنِ	لَارَیْبَ	غَیْرِیْ
بَیْنَ یَدَیْهِ	هَیْهَاتَ	سُلَیْمٰنُ	فَتَعَالَیْنَ

ہجے:۔ ہمزہ یا زبر "اَیْ" نون زبر "نَ" = اَیْنَ

اجرا:۔ یا ساکن سے پہلے زبر ہے، اسلئے یالین ہوگی، یالین کو نرم آواز کے ساتھ جلدی ادا کریں، معروف پڑھیں مجہول آواز سے بچیں، نون کے اوپر زبر ہے زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ اَیْنَ

تختی نمبر ۶ مشق حرکات و حروف مدہ و حروف لین

بَ بَا بَا ۔ بِ بِ بِی بِیَ

بُ بُ بُو بُوْ ۔ جُوْ جُوْ جِیْ جَ جَیَ

خَلَقَ ۔ اِذَاوَقَبَ ۔ وَاِذَاقُرِئَ

وَكَوَاعِبَ ۔ فِیْ جِيْدِهَا ۔ يَقُوْلُ

فَعَقَرُوْهَا ۔ لَايَمُوْتُ فِيْهَا ۔ مَآرِبُ

يَوْمَ يَرَوْنَهَا ۔ وَصَاحِبَتِهٖ ۔ ذٰلِكَ

فَقَالَ ۔ حٰفِظِيْنَ ۔ وَاُوْتِيَ كِتٰبَهٗ

كَيْفَ فَعَلَ ۔ وَلِيَ دِيْنِ ۔ اَوْحٰى لَهَا

بِمَا يُوْعُوْنَ ۔ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ

تختی نمبر ۷ تنوین ـً ـٍ ـٌ

دو زبر ـً دو زیر ـٍ دو پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں، تنوین والے حرف کو مُنَوَّن کہتے ہیں۔

دو زبر کی تنوین ـً

اً باً تاً ثاً جاً حاً خاً داً ذاً

راً زاً ساً شاً صاً ضاً طاً ظاً عاً غاً

فاً قاً کاً لاً ماً ناً واً ھاً ءاً یاً

دو زیر کی تنوین ـٍ

اٍ بٍ تٍ ثٍ جٍ حٍ خٍ دٍ ذٍ

رٍ زٍ سٍ شٍ صٍ ضٍ طٍ ظٍ عٍ غٍ

فٍ قٍ کٍ لٍ مٍ نٍ وٍ ہٍ ءٍ یٍ

دو پیش کی تنوین ـٌ

اٌ بٌ تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ ذٌ

رٌ زٌ سٌ شٌ صٌ ضٌ طٌ ظٌ عٌ غٌ

فٌ قٌ کٌ لٌ مٌ نٌ وٌ ہٌ ءٌ یٌ

تختی نمبر ۸ تنوین و نون ساکن

جس نون پر جزم ہو اس کو نون ساکن کہتے ہیں، تنوین اور نون ساکن کی آواز یکساں ہوتی ہے۔
جیسے "بًا" با دو زبر "بًا" برابر ہے۔ "بَنْ" با نون زبر "بَنْ" کے۔

تًا	تَنْ	تٍ	تِنْ	تٌ	تُنْ
ثًا	ثَنْ	ثٍ	ثِنْ	ثٌ	ثُنْ
جًا	جَنْ	جٍ	جِنْ	جٌ	جُنْ
دًا	دَنْ	دٍ	دِنْ	دٌ	دُنْ

مشق

عَادًا	سَوْءٍ	قَرِيْبٌ	فَمَنْ
عَظِيْمٌ	كُنْ	مَرَضٌ	رَسُوْلٌ
شَيْـًٔا	غِشَاوَةٌ	غَاسِقٍ	هُدًى

نوٹ:۔ یہاں سے آگے کی تمام تختیوں کا ہجے اجراص ۴۸ پر ہدایات میں ملاحظہ فرمائیں۔

تختی نمبر ۹ اِظہار

تنوین ونون ساکن کا قاعدہ نمبر ۱

حروف حلقی چھ ہیں ء ہ ع ح غ خ ان کو حروف اظہار بھی کہتے ہیں، تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف حلقی کے چھ حرفوں میں سے کوئی حرف آئے تو تنوین یا نون ساکن کا اظہارِ حلقی ہوگا۔

(نون کو ظاہر کر کے بلا غنّہ کے جلد پڑھنے کو اظہار کہتے ہیں)

طَيْرًا اَبَابِيْلَ	نَارٌ حَامِيَةٌ
لِمَنْ خَشِيَ	مِنْ غَيْرِهٖ
يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا	مِنْهُ خِطَابًا
مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ	كُفُوًا اَحَدٌ
فَمَنْ عُفِيَ	مِنْ اَخِيْهِ
مَنْ اَذِنَ	كِتَابٌ حَكِيْمٌ
عَذَابٌ غَلِيْظٌ	حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

تختی نمبر ۱۰ اِخْفَاء

تنوین ونون ساکن کا قاعدہ نمبر ۲

حروف اخفا پندرہ ہیں ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك تنوین یا نون ساکن کے بعد حروفِ اخفا کے پندرہ حرفوں میں سے کوئی حرف آئے تو تنوین یا نون ساکن کا اخفائے حقیقی ہوگا۔

(نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر نوک زبان نون ہی کے مخرج میں نہایت ضعف کے ساتھ لگا کر ادا کریں اخفا کی مقدار ایک الف ہے)

اَنْتَ مُنْذِرٌ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ
فَتْحٌ قَرِيْبٌ	يَتِيْمًا فَاٰوٰى
مَنْ دَخَلَهٗ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ
اُنْثٰى ، مِنْ شَيْءٍ	وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ

مَنْ سَفِهَ ۔ مَنْ طَغٰى ۔ اَنْزَلْنَا

وَلَمَنْ صَبَرَ ۔ عَنْ ضَيْفِ ۔ يَنْظُرُوْنَ

تنوین ونون ساکن کے چار قاعدے ہیں (۱) اظہار (۲) اخفا (۳) اقلاب (۴) ادغام، اخیر کے دو قاعدے تختی ۲۳، ۲۴ میں ہیں

تختی نمبر ۱۱ جزم ـ سکون

جس حرف پر جزم ـ ہو اس کو پیچھے والے حرف سے ملا کر پڑھیں۔ جزم والے حرف کو ساکن کہتے ہیں۔ ہمزہ ساکنہ کے پڑھنے میں جھٹکا ہوتا ہے۔

نُشِرَتْ	رُفِعَتْ	حُشِرَتْ	سُطِحَتْ
تَرْضٰی	تَنْسٰی	یَخْشٰی	یَسْعٰی
اَخْرَجَ	اَفْلَحَ	اَکْرَمَ	اَنْشَرَ
یَعْلَمُ	یَحْسَبُ	یَشْهَدُ	یَشْرَبُ

اَنْعَمْتَ ۔ فَاَلْهَمَهَا ۔ هَلْ اَتٰىكَ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ ۔ وَوَضَعْنَا عَنْكَ

وِزْرَكَ ۔ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ

جِئْنَا ۔ بِئْسَ ۔ یُؤْتُوْنَ ۔ یَاْمُرُوْنَ

تختی نمبر ⑫ قلقلہ

حروف قلقلہ پانچ ہیں:۔ ق ط ب ج د جنکا مجموعہ "قُطْبُ جَدٍّ" ہے، جب ان پر جزم ہو تو ان کو پڑھتے وقت ان کے مخرج ٹکر کھا کر الگ ہو جاتے ہیں، ان کے علاوہ کسی جزم والے حرف میں قلقلہ نہ ہوگا۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	جَبْ	جِبْ	جُبْ
بَجْ	بِجْ	بُجْ	سَدْ	سِدْ	سُدْ
قَطْ	قِطْ	قُطْ	جَقْ	جِقْ	جُقْ

اِمْتِحَان

بَسْ	كِتْ	جِعْ	صَدْ	غُلْ	تَجْ
وَحْ	سَبْ	اِهْ	نَصْ	لَقْ	جُلْ

يَجْعَلْ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	اَطْعَمْنَا
ضَبْحًا	بُرُوْجْ	مُحِيْطْ	اِهْدِنَا

تختی نمبر ⑬ تشدید ـّـ

تشدید والے حرف کو مشدّد کہتے ہیں، جس حرف پر تشدید ہو اس کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں، ایک بار پہلے والے حرف سے ملاکر اور ایک بار خود اسے، تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے، نون اور میم پر تشدید ہو تو ایک الف کے برابر غنّہ ہوگا، ناک میں تھوڑی دیر آواز کو روکنا غنّہ کہلاتا ہے۔

اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَبِّ	اِبِّ	اُبِّ
اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَتِّ	اِتِّ	اُتِّ
اِجَّ	اِجِّ	اِجُّ	اُجَّ	اُجِّ	اُجُّ
اَبًّا	اِبًّا	اُبًّا	اَبٍّ	اِبٍّ	اُبٍّ
بَبُّ	بِبُّ	بُبُّ	تَبًّا	تِبٍّ	تُبُّ
ثَمَّ	ثِمَّ	ثُمَّ	جَنِّ	جِنِّ	جُنِّ
فَعَّ	فَعًّا	كُوِّ	تَوًّا	سُجِّ	عَدَّ
حُضُّ	حَىَّ	عَلَىَّ	اِيَّاكَ	يَظُنُّ	عَمَّ

سُيِّرَتْ	سُعِّرَتْ	عُطِّلَتْ

تختی نمبر ۱۴ را کے قاعدے

حرکت والی را کو رائے متحرکہ، جزم والی را کو رائے ساکنہ اور تشدید والی را کو رائے مشدّدہ کہتے ہیں۔ (تفصیل ہدایت نمبر ۱۴ میں)

اس سبق میں را پُر ہوگی

رَبَّنَا ۔ رَءُوفٌ ۔ رُبَمَا ۔ رُدُّوهَا

اَرْسَلْنَا ۔ قُرْاٰنٌ ۔ يَغْرُرْكَ ۔ مِرْصَادًا

قِرْطَاسٍ ۔ فِرْقَةٌ ۔ اِرْجِعِيْ ۔ اَمِ ارْتَابُوْا

رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۔ فَفِرُّوْا ۔ مَرَّةً

اس سبق میں را باریک ہوگی

رِجَالٌ ۔ رِمَاحُكُمْ ۔ اُمِرْتُ

مُنْهَمِرٍ ۔ مِنْ شَرِّ ۔ ذُرِّيَّةً

دُرِّيٌّ ۔ خَيْرٌ ۔ خَبِيْرٌ ۔ قَدِيْرٌ

تختی نمبر ⑮ لام تعریف کے قاعدے

(۱) حروف قمری چودہ ہیں: ء ب ج ح خ ع غ ف ق ك م و ہ ی لام تعریف کے بعد حروف قمری کے چودہ حرفوں میں سے کوئی حرف آئے تو لام تعریف کا اظہار ہوگا۔

(۲) حروف شمسی چودہ ہیں: ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن لام تعریف کے بعد حروف شمسی کے چودہ حرفوں میں سے کوئی حرف آئے تو لام تعریف کا ادغام ہوگا۔

لام تعریف کا اظہار	وَالْقَمَرِ • وَالْيَتٰمٰى • وَالْاَقْرَبِيْنَ
	مَا الْقَارِعَةُ • هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
لام تعریف کا ادغام	اِذَا الشَّمْسُ • كَانَ النَّاسُ
	يَقُوْلُ الرَّسُوْلُ • اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

تختی نمبر ⑯ لفظ اللہ کے قاعدے

لفظ اللہ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کے لام کو پُر پڑھیں گے، اور اگر زیر ہو تو لفظ اللہ کے لام کو باریک پڑھیں گے، باقی ہر لام باریک ہوگا۔

زبر	اِنَّ اللّٰهَ • قَالَ اللّٰهُ • سَمِعَ اللّٰهُ
پیش	حُدُوْدُ اللّٰهِ • يُرِيْدُ اللّٰهُ • خَلْقُ اللّٰهِ
زیر	بَلِ اللّٰهُ • دِيْنِ اللّٰهِ • اَمْرِ اللّٰهِ

تختی نمبر ۱۷ وقف کرنے کے قاعدے

وقف کے معنیٰ ٹھہرنا یعنی قرآن پاک پڑھتے پڑھتے کس طرح ٹھہرے

ایسے گول نشان ○ کو آیت کہتے ہیں۔ (۱) زبر، زیر، پیش، دو زبر، دو زیر، دو پیش پر وقف کرنا ہو تو آخری حرف پر جزم دے کر سانس توڑیں اسی کو وقف کہتے ہیں، جیسے: نَسْتَعِيْنُ سے نَسْتَعِيْنْ

(۲) دو زبر پر وقف کرنا ہو تو ایک زبر کے ساتھ الف پڑھیں گے۔ جیسے: اَحَدًا سے اَحَدَا

(۳) گول "ة" پر وقف کرنا ہو تو ہائے ساکنہ سے بدل کر پڑھیں گے جیسے: جَارِيَةٌ سے جَارِيَهْ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ وَتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ○ تُسْقٰى مِنْ

عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ○ لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ○

تختی نمبر ۱۸ تشدید مع التّشدید

عِلِّيُّوْنَ	يَزَّكّٰى	يَذَّكَّرُ
مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	عِلِّيِّيْنَ

تختی نمبر ۱۹ مد کے قاعدے

① مدِّ متصل :۔ حروفِ مدّہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مدِّ متصل (مد واجب بمعنی اہم) ہوگا۔

② مدِّ منفصل :۔ حروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مدِّ منفصل (مد جائز) ہوگا۔

③ مدّلازم :۔ حروفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم یا تشدید ہو تو مدِّ لازم ہوگا۔

(ایک الف سے زائد کھینچ کر پڑھنے کو مد کہتے ہیں)

(تفصیل ہدایت نمبر ۱۹ میں)

مدِّ متصل	جَآءَ • سِيْٓـَٔتْ • سُوْٓءُ
مدِّ منفصل	لَآ اِلٰهَ • فِيْٓ اَمْرِنَا • قَالُوْٓا اِنَّا
مدِّ لازم	آٰلْـٰٔنَ • حَآجُّوْكَ • وَالصّٰٓفّٰتِ

تختی نمبر ۲۰ مشق مدّات

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ○ فَاِذَا

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ○ فَاِذَا

جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ○ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى

طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ○ وَاِذَا رَاَوْهُمْ

قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ○

تختی نمبر ۲۱ حُرُوف مقطّعات

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ	الٓمّٓرٰ	كٓهٰيٰعٓصٓ
طٰهٰ	طٰسٓمّٓ	طٰسٓ	يٰسٓ	صٓ
حٰمٓ	حٰمٓ ○ عٓسٓقٓ		قٓ	نٓ

تختی نمبر (۲۲) میم ساکن کے قاعدے

جزم والی میم کو میم ساکن کہتے ہیں، میم ساکن کے تین قاعدے ہیں۔

(۱) اظہارِ شفوی:۔ میم ساکن کے بعد "ب" اور "م" کے علاوہ باقی چھبیس حرفوں میں سے کوئی حرف آئے تو میم ساکن کا اظہارِ شفوی ہوگا۔

(۲) اخفاءِ شفوی:۔ میم ساکن کے بعد "ب" آئے تو میم ساکن کا اخفاءِ شفوی ہوگا۔

(۳) ادغامِ شفوی:۔ میم ساکن کے بعد "م" آئے تو میم ساکن کا ادغامِ شفوی ہوگا۔

اِظْهَارِ شَفَوِی

هُمْ فِيهَا • لَكُمْ دِينُكُمْ • لَمْ يَلْبِسُوا

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ • لَهُمْ اَجْرٌ

اِخْفَاءِ شَفَوِی

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ • تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ

وَمَاهُمْ بِمُؤْمِنِينَ • فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

اِدْغَامِ شَفَوِی

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ○ لَهُمْ مَّا يَشَآءُونَ ○

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ • فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ○

تنوین ونون ساکن کا قاعدہ نمبر ۳

تنوین یا نون ساکن کے بعد "ب" آئے تو تنوین یا نون ساکن کو میم سے بدل کر غنہ اور اخفا کے ساتھ پڑھیں گے، اس کو اقلاب کہتے ہیں۔

مَنْۢ بَخِلَ • لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ○

مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ • كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ○

مِنْۢ بَعْدِ • مُطَهَّرَةٍۢ بِاَيْدِىْ سَفَرَةٍ ○

بِذَنْۢبِهِمْ • خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ • كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ • رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ

رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰى

تختی نمبر ۲۴ اِدْغامِ یَرْمَلُوْن

تنوین ونون ساکن کا قاعدہ نمبر ۴

حروف ادغام چھ ہیں ی ر م ل و ن ان کو حروف یَرْمَلُوْن کہتے ہیں، ان کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ادغام بلاغنہ: تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف یَرْمَلُوْن کے چھ حرفوں میں سے ل، ر دوسرے کلمہ میں آئیں تو تنوین یا نون ساکن کا ادغام بلاغنہ ہوگا۔

(۲) ادغام مع الغنہ: تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف یُوْمِنُ کے چار حرفوں میں سے کوئی حرف دوسرے کلمہ میں آئے تو تنوین یا نون ساکن کا ادغام مع الغنہ ہوگا۔

(۱) مشق اِدْغامِ بِلاغُنَّہ

اِدْغامِ (ر)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ • مِنْ رَّبِّكَ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا • عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ

اِدْغامِ (ل)

مِنْ لَّدُنْهُ • كُلٌّ لَّهٗ • يَكُنْ لَّهٗ

رِزْقًا لَّكُمْ • اُفٍّ لَّكُمْ • مِنْ لَّبَنٍ

(۲) مشق اِدْغامِ مَعَ الْغُنَّہ

اِدْغَامْ م

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ • صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا

رَحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ • مِنْ مِّثْلِهٖ

اِدْغَامْ ن

مِنْ نَّبِيٍّ • نُوْرًا نَّهْدِيْ • عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ

لِمَنْ نُّرِيْدُ • فَمَنْ نَّكَثَ • يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ

اِدْغَامْ ی

خَيْرًا يَّرَهٗ • لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ • مِنْ يَّوْمٍ

مَنْ يَّقُوْلُ • وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ • اَنْ يَّشَآءَ

اِدْغَامْ و

اِلٰهًا وَّاحِدًا • رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ • اِنْ وَّهَبَتْ

مِنْ وَّرَآئِهِمْ • جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ • مَنْ وُّعِدَ

تختی نمبر ۲۵ رسم الخط

رسم الخط یعنی لکھنے کا طریقہ قرآن پاک میں بہت سی جگہ ا، و، ی لکھے ہوئے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے، ان پر چھوٹا سا گول نشان "ہ" بنا ہوا ہوتا ہے، نیز لفظ اَنَا میں نون کے بعد کا الف کہیں پڑھا نہیں جائے گا، اَنَ کی طرح پڑھیں گے جبکہ اس پر وقف نہ کریں۔

ہر خانہ میں لکھنے کے طریقہ کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ بھی درج ہے۔

اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَفَئِنْ مَّاتَ پ ۴ ع ۶ پ ۱۷ ع ۳	لَا۟ اِلَى اللّٰهِ لَاِلَى اللّٰهِ پ ۴ ع ۸	اَنْ تَبُوْٓءَا۟ اَنْ تَبُوْٓءَ پ ۶ ع ۹
مِنْ نَّبَا۟ئِ مِنْ نَّبَئِ پ ۷ ع ۱۰	مَلَا۟ئِهٖ مَلَئِهٖ پ ۹ ع ۳ اور ۵ جگہ ہے	وَلَا۟اَوْضَعُوْا وَلَاَوْضَعُوْا پ ۱۰ ع ۱۳
ثَمُوْدَا۟ ثَمُوْدَ پ ۱۲ ع ۶ پ ۲۰ ع ۱۶ پ ۲۷ ع ۷	لِتَتْلُوَا۟ لِتَتْلُوَ پ ۱۳ ع ۱۰	لَنْ نَّدْعُوَا۟ لَنْ نَّدْعُوَ پ ۱۵ ع ۱۴
لِشَا۟یْءٍ لِشَیْءٍ پ ۱۵ ع ۱۱	لٰكِنَّا۟ لٰكِنَّ پ ۱۵ ع ۱۷	لَا۟اَذْبَحَنَّهٗ لَاَذْبَحَنَّهٗ پ ۱۹ ع ۱۷

لِيَرْبُوَاْ فِىْ	لَاْاِلَى الْجَحِيْمِ	لِيَبْلُوَاْ
لِيَرْبُوْ فِىْ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ	لِيَبْلُوَ
پ ۲۱ ع ۷	پ ۲۳ ع ۶	پ ۲۶ ع ۵
نَبْلُوَاْ	بِئْسَ الْاِسْمُ	لَاْاَنْتُمْ اَشَدُّ
نَبْلُوَ	بِئْسَ لِسْمُ	لَاَنْتُمْ اَشَدُّ
پ ۲۶ ع ۸	پ ۲۶ ع ۱۴	پ ۲۸ ع ۵
سَلٰسِلَاْ	قَوَارِيْرَاْ	مَلَاْئِهِمْ
سَلَاسِلَ	قَوَارِيْرَ	مَلَئِهِمْ
پ ۲۹ ع ۱۹	پ ۲۹ ع ۱۹	پ ۱۱ ع ۱۴

وَلَآ اَنَاْ عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ	مُوْسٰى	عِيْسٰى
وَلَآ اَنَ عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ	مُوْسَا	عِيْسَا
پ ۳۰ سورۃ کافرون	پ ۳۰ (متعدد جگہ ہیں)	پ ۳ ع ۱۴

زَكٰوةَ	صَلٰوةَ	حَيٰوةِ	مِشْكٰوةٍ
زَكَاتَ	صَلَاتَ	حَيَاتِ	مِشْكَاتٍ
پ ۳۰ (متعدد جگہ ہیں)	پ ۱ (متعدد جگہ ہیں)	پ ۲ (متعدد جگہ ہیں)	پ ۱۸ (متعدد جگہ ہیں)

● لفظ اَنَا پر اگر سانس ٹوٹے تو الف پڑھا جائے گا۔ لوٹا کر پڑھنے پر وہی اَنَ کی طرح پڑھیں گے۔

[1] اور قَوَارِیْرَا، پہلا سورۂ دہر میں اور لٰکِنَّا میں بھی الف وقف کی حالت میں پڑھا جاتا ہے۔

تختی نمبر (۲۶) علاماتِ وقف[۱]

یعنی قرآن پاک پڑھتے پڑھتے کس طرح کہاں ٹھہرے اور کہاں نہ ٹھہرے اس کے لئے نیچے لکھی ہوئی علامات قرآن مجید میں جگہ جگہ بنی ہوئی ہیں اسی کے موافق وقف کرنا چاہیئے۔[۲]

علامات	تشریح	علامات	تشریح
○	اس علامت کو آیت کہتے ہیں یہاں ٹھہرنا چاہیئے۔	مع ∴ ∴	یہ معانقہ کی علامت ہے، دو جگہ تین تین نقطے لکھے ہوتے ہیں ان میں سے ایک جگہ ٹھہرے اور ایک جگہ ملا کر پڑھے۔
۵	یہ مثل ○ کے حکم کے ہے۔	قف	یہاں ٹھہر جائے تو کوئی حرج نہیں۔
م	یہ وقف لازم کی علامت ہے، اس پر ٹھہرنا ضروری (اہم) ہے۔	صل	یہاں بھی ٹھہر سکتے ہیں مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ط	وقف مطلق کی علامت ہے، اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔	صلے	یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔
ج	وقف جائز کی علامت ہے، یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔	لا	یہ علامت کہیں آیت پر ہوتی ہے، یہاں ٹھہرے یا نہ ٹھہرے مطلب نہیں بگڑتا اور جہاں عبارت کے درمیان "لا" ہو وہاں نہ ٹھہرے ورنہ مطلب بگڑ جائے گا۔
ز	یہاں ٹھہرنے کی اجازت دی گئی ہے۔		
ص	یہاں ضرورت کے وقت ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔	س / سکتہ	یہاں تھوڑی دیر آواز بند کرے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
ق	یہاں ٹھہرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔		
ك	اسکا مطلب یہ ہے کہ پچھلی آیت میں جو علامت آچکی ہے وہی یہاں بھی ہے۔	وقفہ	یہاں سکتہ سے زیادہ دیر آواز بند کرے اور سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

[۱] جہاں کئی علامات ہوں تو اوپر والی پر عمل بہتر ہے۔ [۲] آیت کے بیچ میں اگر سانس ٹوٹے تو اس کلمہ کے آخری حرف کو ساکن کر کے سانس توڑے پھر کچھ پیچھے سے لوٹا کر پڑھے۔

تختی نمبر ۲۷ اجرائے قواعد

جَزَآءً • حَدَآئِقَ • مَلٰٓئِكَةُ • اُولٰٓئِكَ

اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ○ وَكُلُّ اَمۡرٍ

مُّسۡتَقِرٌّ ○ اَلَّذِيۡنَ هُمۡ يُرَآءُوۡنَ ○

تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ فِيۡهَا

بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ مِّنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ○ۛ

سَلٰمٌ ۛ قف هِىَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ○ع

هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۨ الَّذِىۡ • اِهۡدِنَا

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ○ لَاتَحۡمِلُ

رِزۡقَهَا ۖ زق اَللّٰهُ يَرۡزُقُهَا • وَلَاَجۡرُ

الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○

فَذَكِّرْ قف اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ○ وَ

لِيَتَمَتَّعُوْا وقفه فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○ وَ

لَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ○ سکتہ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ

كَلَّا بَلْ سکتہ رَانَ • وَقِيْلَ مَنْ سکتہ رَاقٍ ○

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ط قَالُوْا بَلٰى ج بُنْيَانٌ

مَّرْصُوْصٌ • قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ • الٓمّٓ ○ لا

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ○

اِرْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ○ ج

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ○ لا وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ○

ہدایت:۔ بچوں کو اچھی طرح زبانی معہ ترجمہ یاد کرا دیئے جائیں۔

کلمہ طیب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

ترجمہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

کلمہ شہادت اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

ترجمہ گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ

اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

ترجمہ اللہ کی ذات (ہر عیب سے) پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے

حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی توفیق سے جو بلند عظمت والا ہے۔

کلمہ توحید لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞

کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۞

کلمہ سید الاستغفار اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى
عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِىْ فَاغْفِرْ

لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ؕ

ایمان مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ

وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ ؕ

ایمان مفصّل اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ

وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ

مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

تلاوت کے اہم آداب

● بہت ہی احترام سے باوضو قبلہ رخ بیٹھے ● پڑھنے میں جلدی نہ کرے، ترتیل اور تجوید سے پڑھے۔

● اگر ریا کا احتمال ہو یا کسی دوسرے مسلمان کی تکلیف یا حرج کا اندیشہ ہو تو آہستہ پڑھے ورنہ آواز سے پڑھے

● اچھی آواز سے پڑھے کیونکہ حدیث میں اسکی تاکید آئی ہے

● پڑھنے والا دل میں یہ خیال کرے کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ سناؤ کیسا پڑھتے ہو ● سننے والا دل میں یہ خیال کرے کہ احکم الحاکمین کا کلام پاک پڑھا جارہا ہے اسلئے نہایت ہی عظمت اور محبت کیساتھ سنے۔

(مفہوم حدیث)

تلاوت کے اہم فائدے

● دل کا زنگ دور ہوتا ہے ● اللہ تعالیٰ کی محبت میں ترقی ہوتی ہے ● دل کو سکون ملتا ہے ● ہر ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں بلا سمجھے پڑھنے پر بھی۔

● اگر کوئی یہ کہے کہ بلا سمجھے پڑھنے سے کیا فائدہ تو بد دین ہے یا جاہل یا دونوں۔

(مفہوم حدیث)

● قرآن دیکھ کر پڑھنے سے نظر تیز ہوتی ہے۔

ھدایات تسہیلِ ہجّے واجرا

تختی نمبر ۷

ہجّے: اً ہمزہ دوزبر اً، اٍ ہمزہ دوزیر اٍ، اٌ ہمزہ دو پیش اٌ۔

نوٹ: دوزبر والی تنوین کے ساتھ جو الف لکھا رہتا ہے، وقف کی رعایت کی وجہ سے ہے، اس الف کا ہجّے نہیں کیا جاتا کیونکہ علم ہجا کا قاعدہ کلیہ ہے کہ جو حرف رواں پڑھنے میں آئے اسکا ہجے کیا جائے، اور جو پڑھنے میں نہ آئے اسکا ہجّے نہ کیا جائے۔

تختی نمبر ۸

عَادًا کا ہجّے:۔ عین الف زبر ''عَا''، دال دوزبر ''دًا'' = عَادًا

اجرا:۔ الف سے پہلے زبر ہے، اس لئے الف مدہ ہوگا، الف مدہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں، دال کے اوپر دوزبر کی تنوین ہے، تنوین اور نونِ ساکن کی آواز یکساں ہوتی ہے۔ عَادًا

فَمَنْ کا ہجّے:۔ فا زبر ''فَ'' میم نون زبر ''مَنْ'' = فَمَنْ

اجرا:۔ فا کے اوپر زبر ہے، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، میم کے اوپر زبر ہے زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، نون کے اوپر جزم ہے، جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف سے ملا کر پڑھیں، نون ساکن اور تنوین کی آواز یکساں ہوتی ہے، فَمَنْ۔

تختی نمبر ۹

طَيْرًا اَبَابِيْلَ کا ہجّے:۔ طا یا زبر ''طَیْ'' را دوزبر ''رًا''، ''طَيْرًا'' ہمزہ زبر ''اَ''، ''طَيْرًا اَ'' باالف زبر ''بَا''، ''طَيْرًا اَبَا'' با یا زیر ''بِیْ''، ''طَيْرًا اَبَابِيْ'' لام زبر ''لَ'' = طَيْرًا اَبَابِيْلَ

اجرا:۔ را کے اوپر دوزبر کی تنوین ہے، دوزبر کی تنوین کے بعد حروف حلقی کے چھ حرفوں میں سے ''ء'' ہے اس لئے دوزبر کی تنوین کا اظہار حلقی ہوگا، طَيْرًا اَبَابِيْلَ

لِمَنْ خَشِيَ کا ہجّے:۔ لام زیر ''لِ'' میم نون زبر ''مَنْ''، ''لِمَنْ''، خا زبر ''خَ''، ''لِمَنْ خَ'' شین زیر ''شِ''، ''لِمَنْ خَشِ'' یا زبر ''یَ'' = لِمَنْ خَشِيَ

اجرا:۔ نون ساکن کے بعد حروف حلقی کے چھ حرفوں میں سے ''خ'' ہے، اس لئے نون ساکن کا اظہار حلقی ہوگا، لِمَنْ خَشِيَ۔

تختی نمبر ۱۰

فَتْحٌ قَرِيْبٌ کا ہجّے:۔ فا تا زبر ''فَتْ'' حا دو پیش ''حٌ''، ''فَتْحٌ'' قاف زبر ''قَ''، ''فَتْحٌ قَ'' را یا زیر ''رِیْ''، ''فَتْحٌ قَرِيْ'' با دو پیش ''بٌ'' = فَتْحٌ قَرِيْبٌ

اجرا:۔حا کے اوپر دو پیش کی تنوین ہے ، دو پیش کی تنوین کے بعد حروف اخفا کے پندرہ حرفوں میں سے ''ق'' ہے، اس لئے دو پیش کی تنوین کا اخفائے حقیقی ہوگا، فَتْحٌ قَرِيْبٌ۔

مَنْ دَخَلَهٗ کا ہجے:۔میم نون زبر''مَنْ''دال زبر''دَ''،''مَنْ دَ''خا زبر''خَ''،''مَنْ دَخَ''لام زبر ''لَ''،''مَنْ دَخَلَ''ہاالٹا پیش''هٗ''=مَنْ دَخَلَهٗ

اجرا:۔نون ساکن کے بعد حروف اخفا کے پندرہ حرفوں میں سے''د''ہے اس لئے نون ساکن کا اخفائے حقیقی ہوگا، مَنْ دَخَلَهٗ۔

تختی نمبر ⑪ نُشِرَتْ کا ہجے:۔نون پیش''نُ''شین زیر''شِ''،''نُشِ''راتا زبر''رَتْ'' =نُشِرَتْ

اجرا:۔تا کے اوپر جزم ہے، جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف سے ملا کر پڑھیں، نُشِرَتْ۔

جِئْنَا کا ہجے:۔ جیم ہمزہ زیر''جِءْ''نون الف زبر''نَا''= جِئْنَا

اجرا:۔ہمزہ کے اوپر جزم ہے، جزم والے حرف کو پیچھے والے حرف سے ملا کر پڑھیں، ہمزۂ ساکنہ کے پڑھنے میں جھٹکا ہوتا ہے، جِئْنَا۔

تختی نمبر ⑫ يَجْعَلُ کا ہجے:۔یا جیم زبر''يَجْ''عین لام زبر''عَلُ''= يَجْعَلُ

اجرا:۔جیم کے اوپر جزم ہے، جیم حروف قلقلہ کے پانچ حرفوں میں سے ہے، اس لئے جیم میں قلقلہ ہوگا= يَجْعَلُ

تختی نمبر ⑬ عَلَيَّ کا ہجے:۔عین زبر''عَ''لام یا زبر''لَيْ''،''عَلَيْ''یا زبر''يَ''= عَلَيَّ

اجرا:۔یا کے اوپر تشدید ہے، تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں، ایک بار پہلے والے حرف سے ملا کر اور ایک بار خود اسے، تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے، عَلَيَّ

يَظُنُّ کا ہجے:۔یا زبر''يَ''ظا نون پیش''ظُنْ''،''يَظُنْ''نون پیش''نُ''=يَظُنُّ

اجرا:۔نون کے اوپر تشدید ہے، تشدید والے حرف کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں، ایک بار پہلے والے حرف سے ملا کر اور ایک بار خود اسے، تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے، نون کے اوپر تشدید ہے، اس لئے نون میں ایک الف کے برابر غنہ ہوگا، يَظُنُّ۔

تختی نمبر ⑭ رَا پانچ صورتوں میں پُر ہوگی

نمبر (۱):۔را کے اوپر زبر یا پیش ہو تو را پُر ہوگی، جیسے: رَبَّنَا، رُبَمَا۔

رَبَّنَا کا ہجے:۔ را با زبر ''رَب'' با زبر ''بَ''، ''رَبَّ'' نون الف زبر ''نَا'' = رَبَّنَا
اجرا:۔ را کے اوپر زبر ہے اس لئے را پُر ہوگی، رَبَّنَا۔
رُبَمَا کا ہجے:۔ را پیش ''رُ'' با زبر ''بَ''، ''رُبَ'' میم الف زبر ''مَا'' = رُبَمَا
اجرا:۔ را کے اوپر پیش ہے اس لئے را پُر ہوگی، رُبَمَا۔
نمبر(۲) رائے ساکنہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو رائے ساکنہ پُر ہوگی، جیسے: اَرْسَلْنَا، قُرْاٰنٌ۔
اَرْسَلْنَا کا ہجے:۔ ہمزہ را زبر ''اَرْ'' سین لام زبر ''سَلْ''، ''اَرْسَلْ'' نون الف زبر ''نَا'' = اَرْسَلْنَا
اجرا:۔ رائے ساکنہ سے پہلے زبر ہے اس لئے رائے ساکنہ پُر ہوگی، اَرْسَلْنَا۔
قُرْاٰنٌ کا ہجے:۔ قاف را پیش ''قُرْ'' ہمزہ کھڑا زبر ''اٰ''، ''قُرْاٰ'' نون دو پیش ''نٌ'' = قُرْاٰنٌ
اجرا:۔ رائے ساکنہ سے پہلے پیش ہے، اس لئے رائے ساکنہ پُر ہوگی، قُرْاٰنٌ
نمبر(۳) رائے ساکنہ سے پہلے زیر ہو اور اس کے بعد اسی کلمہ میں حروفِ مستعلیہ کے سات حرفوں میں سے کوئی حرف آئے تو رائے ساکنہ پُر ہوگی، حروفِ مستعلیہ سات ہیں خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ جن کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے جیسے: مِرْصَادًا۔
مِرْصَادًا کا ہجے:۔ میم را زیر ''مِرْ'' صاد الف زبر ''صَا''، ''مِرْصَا'' دال دو زبر ''دًا'' = مِرْصَادًا
اجرا:۔ رائے ساکنہ سے پہلے زیر ہے، لیکن اس کے بعد اسی کلمہ میں حروفِ مستعلیہ کے سات حرفوں میں سے ''ص'' ہے، اس لئے رائے ساکنہ پُر ہوگی، مِرْصَادًا
نمبر(۴):۔ رائے ساکنہ سے پہلے زیر عارضی ہو یا زیر دوسرے کلمہ میں ہو تو دونوں صورتوں میں رائے ساکنہ پُر ہوگی، جیسے: اِرْجِعِیْ، رَبِّ ارْجِعُوْنِ
اِرْجِعِیْ کا ہجے:۔ ہمزہ را زیر ''اِرْ'' جیم زیر ''جِ''، ''اِرْجِ'' عین یا زیر ''عِیْ'' = اِرْجِعِیْ
اجرا:۔ رائے ساکنہ سے پہلے زیر عارضی ہے، اس لئے رائے ساکنہ پُر ہوگی، اِرْجِعِیْ
رَبِّ ارْجِعُوْنِ کا ہجے:۔ را با زبر ''رَب'' با را زیر ''بِ ارْ''، ''رَبِّ ارْ'' جیم زیر ''جِ''، ''رَبِّ ارْجِ'' عین واو پیش ''عُوْ''، ''رَبِّ ارْجِعُوْ'' نون زیر ''نِ'' = رَبِّ ارْجِعُوْنِ
اجرا:۔ رائے ساکنہ سے پہلے زیر دوسرے کلمہ میں ہے، اس لئے رائے ساکنہ پُر ہوگی، رَبِّ ارْجِعُوْنِ
نمبر(۵):۔ رائے مشدّدہ پر زبر یا پیش ہو تو رائے مشدّدہ پُر ہوگی، جیسے: بِرَّ، بِرُّ۔
بِــرَّ کا ہجے:۔ با را زیر ''بِرْ'' را زبر ''رَ'' = بِرَّ
اجرا:۔ رائے مشدّدہ کے اوپر زبر ہے، اس لئے رائے مشدّدہ پُر ہوگی، بِرَّ۔

بِرٌّ کا ہجے:۔ با را زیر ''بِرْ'' را پیش ''رُ'' = بِرٌّ
اجرا:۔ رائے مشدّدہ کے اوپر پیش ہے، اس لئے رائے مشدّدہ پُر ہوگی، بِرٌّ۔

رَا چار صورتوں میں باریک ہوگی

نمبر(۱):۔ را کے نیچے زیر ہو تو را باریک ہوگی، جیسے: رِجَالٌ
رِجَالٌ کا ہجے:۔ را زیر ''رِ'' جیم الف زبر ''جَا'' ''رِجَا'' لام دو پیش ''لٌ'' = رِجَالٌ
اجرا:۔ را کے نیچے زیر ہے اس لئے را باریک ہوگی، رِجَالٌ
نمبر(۲):۔ رائے ساکنہ سے پہلے زیر ہو تو رائے ساکنہ باریک ہوگی، جیسے: اُمِرْتُ
اُمِرْتُ کا ہجے:۔ ہمزہ پیش ''اُ'' میم را زیر ''مِرْ'' ''اُمِرْ'' تا پیش ''تُ'' = اُمِرْتُ
اجرا:۔ رائے ساکنہ سے پہلے زیر ہے، اس لئے رائے ساکنہ باریک ہوگی، اُمِرْتُ
نمبر(۳):۔ رائے مشدّدہ کے نیچے زیر ہو تو رائے مشدّدہ باریک ہوگی، جیسے: بَرِّ
بَرِّ کا ہجے:۔ با را زبر ''بَرْ'' را زیر ''رِ'' = بَرِّ
اجرا:۔ رائے مشدّدہ کے نیچے زیر ہے، اس لئے رائے مشدّدہ باریک ہوگی، بَرِّ
نمبر(۴):۔ رائے ساکنہ سے پہلے اگر یا ساکن ہو تو رائے ساکنہ ہر حال میں باریک ہوگی، جیسے: خَبِیْرْ، خَیْرْ
خَبِیْرْ کا ہجے:۔ خا زبر ''خَ'' با یا زیر ''بِیْ'' ''خَبِیْ'' را ساکن = خَبِیْرْ
اجرا:۔ رائے ساکنہ سے پہلے یا ساکن ہے، اس لئے رائے ساکنہ باریک ہوگی، خَبِیْرْ
خَیْرْ کا ہجے:۔ خا یا زبر ''خَیْ'' را ساکن = خَیْرْ
اجرا:۔ رائے ساکنہ سے پہلے یا ساکن ہے اسلئے رائے ساکنہ باریک ہوگی، خَیْرْ
نوٹ:۔ (۱) رائے ساکنہ سے پہلے ساکن غیر یا ہو اور اس سے پہلے زبر یا پیش ہو تو رائے ساکنہ پُر ہوگی جیسے: اَمْرْ، نُوْرْ۔
اجرا:۔ رائے ساکنہ سے پہلے ساکن غیر یا ہے اور اس سے پہلے زبر اور پیش ہے اسلئے رائے ساکنہ پُر ہوگی، اَمْرْ، نُوْرْ۔
(۲) رائے ساکنہ سے پہلے ساکن غیر یا ہو اور اس سے پہلے زیر ہو تو رائے ساکنہ باریک ہوگی، جیسے: حِجْرْ۔
اجرا:۔ رائے ساکنہ سے پہلے ساکن غیر یا ہے اس سے پہلے زیر ہے اس لئے رائے ساکنہ باریک ہوگی، حِجْرْ۔

تختی نمبر ۱۵

وَالْیَتٰمٰی کا ہجّے: ۔واو لام زبر" وَال" یا زبر" یَ"، "وَالْیَ" تا کھڑا زبر "تٰ"، "وَالْیَتٰ" میم کھڑا زبر" مٰی" = وَالْیَتٰمٰی

اجرا:۔ لام تعریف کے بعد حروف قمری کے چودہ حرفوں میں سے یا ہے اسلئے لام تعریف کا اظہار ہوگا، وَالْیَتٰمٰی۔

یَقُوْلُ الرَّسُوْلُ کا ہجّے: ۔یا زبر" یَ" قاف واو پیش" قُوْ"، "یَقُوْ" لام را پیش "لُ الرْ"، "یَقُوْلُ الرْ" را زبر" رَ"، "یَقُوْلُ الرَّ" سین واو پیش" سُوْ"، "یَقُوْلُ الرَّسُوْ" لام پیش "لُ" = یَقُوْلُ الرَّسُوْلُ

اجرا:۔ لام تعریف کے بعد حروف شمسی کے چودہ حرفوں میں سے را ہے اسلئے لام تعریف کا را میں ادغام ہوگا، یَقُوْلُ الرَّسُوْلُ۔

تختی نمبر ۱۶

اِنَّ اللّٰہَ کا ہجّے: ۔ہمزہ نون زیر" اِنْ" نون لام زبر" نَ ال"، "اِنَّ ال" لام کھڑا زبر" لٰ"، "اِنَّ اللّٰ" ہا زبر" ہَ" = اِنَّ اللّٰہَ

اجرا:۔ لفظ اللہ کے لام سے پہلے زبر ہے، اس لئے لفظ اللہ کے لام کو پُر پڑھیں گے، اِنَّ اللّٰہَ۔

حُدُوْدُ اللّٰہِ کا ہجّے: ۔حا پیش" حُ" دال واو پیش" دُوْ"، "حُدُوْ" دال لام پیش" دُال"، "حُدُوْدُال" لام کھڑا زبر" لٰ"، "حُدُوْدُ اللّٰ" ہا زیر" ہِ" = حُدُوْدُ اللّٰہِ

اجرا:۔ لفظ اللہ کے لام سے پہلے پیش ہے، اس لئے لفظ اللہ کے لام کو پُر پڑھیں گے، حُدُوْدُ اللّٰہِ

بَلِ اللّٰہُ کا ہجّے: ۔با زبر" بَ" لام لام زیر" لِ ال"، "بَلِ ال" لام کھڑا زبر" لٰ"، "بَلِ اللّٰ" ہا پیش" ہُ" = بَلِ اللّٰہُ

اجرا:۔ لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہے، اس لئے لفظ اللہ کے لام کو باریک پڑھیں گے، بَلِ اللّٰہُ۔

تختی نمبر ۱۷

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○ کا ہجّے: ۔ہمزہ لام زبر" اَلْ" حا میم زبر" حَمْ" "اَلْحَمْ" دال پیش" دُ"، "اَلْحَمْدُ" لام لام زیر" لِلْ"، "اَلْحَمْدُ لِلْ" لام کھڑا زبر" لٰ"، "اَلْحَمْدُ لِلّٰ" ہا زیر" ہِ"، "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" را با زبر" رَبْ"، "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبْ" با لام زیر "بِ ال"، "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ ال" عین کھڑا زبر" عٰ"، "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰ" لام زبر" لَ"، "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَ" میم یا زیر" مِیْ"، "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْ" نون زبر" نَ"، "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" آگے آیت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○

اجرا:۔ نون کے اوپر زبر ہے، زبر کو حالت وقف میں جزم سے بدل کر پڑھیں گے،
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنْ○

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا۝ کا اجرا:۔ را کے اوپر دو زبر کی تنوین ہے، دو زبر کی تنوین کو حالت وقف میں ایک زبر کے ساتھ الف پڑھیں گے، اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرَا۝

فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَةٌ۝ کا اجرا:۔ گول "ۃ" کو حالت وقف میں ہائے ساکنہ سے بدل کر پڑھیں گے، فِیْهَا عَیْنٌ جَارِیَهْ۝

تختی نمبر ⑲ ⑳ ㉑

حروف مدّہ یا حروف لین کو قاعدہ کے مطابق کھینچ کر پڑھنے کو مد کہتے ہیں۔ مد کی دو قسمیں ہیں، (۱) مدِّ اصلی (۲) مدِّ فرعی

(۱) مدِّ اصلی:۔ حروف مدّہ کے بعد ہمزہ یا سکون یا تشدید نہ ہو تو مدّ اصلی ہوگا، حروف مدّہ کو مدّ اصلی کہتے ہیں۔

(۲) مدِّ فرعی:۔ حروف مدّہ کے بعد ہمزہ یا سکون یا تشدید ہو تو مدّ فرعی ہوگا۔ مدّ فرعی کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) مدِّ متصل:۔ حروف مدّہ کے بعد اگر ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مدّ متصل ہوگا، اس کو مدّ واجب بھی کہتے ہیں، جیسے: جَآءَ

جَآءَ کا ہجّے:۔ جیم الف مد زبر "جَآ" ہمزہ زبر "ءَ" = جَآءَ

اجرا:۔ الف سے پہلے زبر ہے اس لئے الف مدّہ ہوگا، الف مدّہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہے اس لئے مدّ متصل ہوگا، جَآءَ

(۲) مدِّ منفصل:۔ حروف مدّہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مدّ منفصل ہوگا، اس کو مدّ جائز بھی کہتے ہیں۔

جیسے: فِیْٓ اَمْرِنَا۔ ہجّے:۔ فا یا مد زیر "فِیْٓ" ہمزہ میم زبر "اَمْ" "فِیْٓ اَمْ" را زیر "رِ" "فِیْٓ اَمْرِ" نون الف زبر "نَا" = فِیْٓ اَمْرِنَا۔ اجرا:۔ یا ساکن سے پہلے زیر ہے اس لئے یا مدّہ ہوگی، یا مدّہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہے، اس لئے مدّ منفصل ہوگا، فِیْٓ اَمْرِنَا۔

(۳) مدِّ لازم:۔ حروف مدّہ کے بعد والے حرف پر جزم (سکون اصلی) یا تشدید ہو تو مدّ لازم ہوگا، جیسے: آٰلْئٰنَ، حَآجُّوْکَ

آٰلْئٰنَ کا ہجّے:۔ ہمزہ لام مد کھڑا زبر "آٰلْ" ہمزہ کھڑا زبر "ءٰ" "آٰلْءٰ" نون زبر "نَ" = آٰلْئٰنَ

اجرا:۔ ہمزہ کے اوپر کھڑا زبر ہے، کھڑا زبر برابر ہوتا ہے الف مدّہ کے، الف مدّہ کے بعد والے حرف پر جزم ہے، اس لئے مدّ لازم ہوگا، آٰلْئٰنَ۔

حَآجُّوْکَ کا ہجّے:۔ حا الف جیم مد زبر "حَآجْ" جیم واو پیش "جُوْ" "حَآجُّوْ" کاف زبر "کَ" = حَآجُّوْکَ

اجرا:۔ الف سے پہلے زبر ہے، اس لئے الف مدّہ ہوگا، الف مدّہ کے بعد والے حرف پر تشدید ہے، اس لئے مدّ لازم ہوگا، حَآجُّوْکَ۔

(۴) مدِّ عارض وقفی:۔ حروف مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم وقف کی وجہ سے ہو (سکون اصلی نہ ہو) تو مدّ عارض وقفی ہوگا، جیسے: نَسْتَعِیْنُ۝ سے نَسْتَعِیْنْ۝۔ اجرا:۔ یا ساکن سے پہلے زیر ہے، اس لئے یا مدّہ ہوگی، یا مدّہ کے بعد والے حرف پر جزم وقف کی وجہ سے ہے، اس لئے مدّ عارض وقفی ہوگا، نَسْتَعِیْنْ۝

مدّلازم کی دو قسمیں ہیں:۔ (۱) کلمی (۲) حرفی، پھران دونوں کی بھی دو دو قسمیں ہیں (۱) مثقّل (۲) مخفّف
مدّلازم کلمی مثقّل:۔ حروفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر تشدید کلمہ میں ہو تو مدّلازم کلمی مثقّل ہوگا، جیسے: حَآجُّوْكَ۔
مدّلازم کلمی مخفّف:۔ حروفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم کلمہ میں ہو تو مدّلازم کلمی مخفّف ہوگا، جیسے: آٰلْئٰنَ۔
مدّلازم حرفی مثقّل:۔ حروفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر تشدید حروف مقطعات میں ہو تو مدّلازم حرفی مثقّل ہوگا، جیسے: ''الٓمّٓ'' میں پہلا مد۔ مدّلازم حرفی مخفّف:۔ حروفِ مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم حروف مقطعات میں آجائے تو مدّلازم حرفی مخفّف ہوگا، جیسے: ''قٓ، نٓ'' کا مد۔
مدّلین لازم: حروفِ لین کے بعد سکون اصلی حروف مقطعات میں ہو تو مدّلین لازم ہوگا، جیسے: عٓسٓقٓ۔
اجرا: حروفِ لین کے بعد سکون اصلی حروف مقطعات میں ہے، اس لئے مدّلین لازم ہوگا۔ عٓسٓقٓ
مدّلین عارض:۔ حروفِ لین کے بعد سکون وقف کی وجہ سے آئے تو مدّلین عارض ہوگا، جیسے: صَیْفْ
اجرا:۔ حروفِ لین کے بعد والے حرف پر جزم وقف کی وجہ سے ہے، اس لئے مدّلین عارض ہوگا، صَیْفْ۔

تختی نمبر ۲۲

هُمْ فِيْهَا کا ہجے:۔ ہا میم پیش ''هُمْ'' فا یا زیر ''فِيْ''، ''هُمْ فِيْ'' ہا الف زبر ''هَا'' = هُمْ فِيْهَا ● اجرا: میم ساکن کے بعد با اور میم کے علاوہ باقی چھبیس حرفوں میں سے ''ف'' ہے اس لئے میم ساکن کا اظہار شفوی ہوگا، هُمْ فِيْهَا۔

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ کا ہجے: ہمزہ نون زیر ''اِنْ'' نون زبر ''نَ''، ''اِنَّ'' را با زبر ''رَبْ''، ''اِنَّ رَبْ'' با زبر ''بَ''، ''اِنَّ رَبَّ'' ہا میم پیش ''هُمْ''، ''اِنَّ رَبَّهُمْ'' با زیر ''بِ''، ''اِنَّ رَبَّهُمْ بِ'' ہا میم زیر ''هِمْ'' = اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ
اجرا:۔ میم ساکن کے بعد ''ب'' ہے اس لئے میم ساکن کا اخفائے شفوی ہوگا، اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ۔

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ۝ کا ہجے: ہمزہ زیر ''اِ'' لام یا زبر ''لَيْ''، ''اِلَيْ'' کاف میم پیش ''كُمْ''، ''اِلَيْكُمْ'' میم را پیش ''مُرْ''، ''اِلَيْكُمْ مُّرْ'' سین زبر ''سَ''، ''اِلَيْكُمْ مُّرْسَ'' لام واو پیش ''لُوْ''، ''اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْ'' نون زبر ''نَ''، ''اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ'' آگے آیت اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ۝
اجرا:۔ میم ساکن کے بعد میم ہے، اس لئے میم ساکن کا میم میں ادغام شفوی ہوگا، اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ۔

تختی نمبر ۲۳

مَنْ بَخِلَ کا ہجے:۔ میم میم زبر ''مَنْ'' با زبر ''بَ''، ''مَنْ بَ'' خا زیر ''خِ''، ''مَنْ بَخِ'' لام زبر ''لَ'' = مَنْۢ بَخِلَ ● اجرا:۔ نون ساکن کے بعد ''ب'' ہے اس لئے نون ساکن کو میم سے بدل کر غنہ اور اخفا کے ساتھ پڑھیں گے، اس کو اقلاب کہتے ہیں، مَنْۢ بَخِلَ۔

رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ کا ہجے:۔ را جیم زبر ''رَجْ'' عین میم پیش ''عُمْ''، ''رَجْعُمْ'' با زبر ''بَ''، ''رَجْعُمْ بَ'' عین یا زیر ''عِيْ''، ''رَجْعُمْ بَعِيْ'' دال دو پیش ''دٌ'' = رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ

اجرا:۔عین کے اوپر دو پیش کی تنوین ہے، دو پیش کی تنوین کے بعد "ب" ہے، اس لئے دو پیش کی تنوین کے نون کو میم سے بدل کر غنہ اور اخفا کے ساتھ پڑھیں گے، اس کو اقلاب کہتے ہیں، رَجۡعٌۢ بَعِیۡدٌ۔

تنبیہ:۔اقلاب میں نون ساکن کا ہجے نہیں کریں گے، کیونکہ نون ساکن کے میم ساکن سے بدلنے کے بعد نون کی آواز سننے میں نہیں آتی، اس لئے نون ساکن کا ہجے بھی نہیں کریں گے، بلکہ میم ساکن سے ملا کر پڑھیں گے، اسی طرح تنوین والے اقلاب میں بھی تنوین کا ہجے نہیں کریں گے، البتہ دو زبر والی تنوین کو ایک زبر، دو زیر والی کو ایک زیر اور دو پیش والی کو ایک پیش کے ساتھ پڑھیں گے۔

تختی نمبر ۴۴

مِنۡ رَّبِّکَ کا ہجے: میم را زیر "مِنۡ رَ" را با زبر "رَبَ" "مِنۡ رَبَ" با زیر "بِ" "مِنۡ رَّبِّ" کاف زبر "کَ" = مِنۡ رَّبِّکَ

اجرا:۔نون ساکن کے بعد حروف یَرۡمَلُوۡنَ کے چھ حرفوں میں سے "ر" دوسرے کلمہ میں ہے، اس لئے نون ساکن کا را میں ادغام بلا غنہ ہوگا، مِنۡ رَّبِّکَ۔

کُلٌّ لَّهٗ کا ہجے:۔کاف لام پیش "کُلُ" لام لام پیش "لٌ لُ" "کُلٌّ لُ" لام زبر "لَ" "کُلٌّ لَّ" ہا الٹا پیش "هٗ" = کُلٌّ لَّهٗ

اجرا:۔لام کے اوپر دو پیش کی تنوین ہے، دو پیش کی تنوین کے بعد حروف یَرۡمَلُوۡنَ کے چھ حرفوں میں سے "ل" دوسرے کلمہ میں ہے، اس لئے دو پیش کی تنوین کا لام میں ادغام بلا غنہ ہوگا، کُلٌّ لَّهٗ۔

مِنۡ مِّثۡلِهٖ کا ہجے: میم میم زیر "مِنۡ مِ" میم ثا زیر "مِثۡ" "مِنۡ مِّثۡ" لام زیر "لِ" "مِنۡ مِّثۡلِ" ہا کھڑی زیر "هٖ" = مِنۡ مِّثۡلِهٖ ● اجرا:۔نون ساکن کے بعد حروف یُوۡمِنُ کے چار حرفوں میں سے "م" دوسرے کلمہ میں ہے، اس لئے نون ساکن کا میم میں ادغام مع الغنہ ہوگا، مِنۡ مِّثۡلِهٖ۔

نُوۡرًا نَّهۡدِیۡ کا ہجے:۔نون واو پیش "نُوۡ" را نون زبر "رَنۡ" "نُوۡرَنۡ" نون ہا زبر "نَهۡ" "نُوۡرًا نَّهۡ" دال یا زیر "دِیۡ" = نُوۡرًا نَّهۡدِیۡ

اجرا:۔را کے اوپر دو زبر کی تنوین ہے، دو زبر کی تنوین کے بعد حروف یُوۡمِنُ کے چار حرفوں میں سے "ن" دوسرے کلمہ میں ہے، اس لئے دو زبر کی تنوین کا نون میں ادغام مع الغنہ ہوگا، نُوۡرًا نَّهۡدِیۡ۔

مِنۡ یَّوۡمٍ کا ہجے:۔میم نون یا زیر "مِنۡ یَ" یا واو زبر "یَوۡ" "مِنۡ یَّوۡ" میم دو زیر "مٍ" = مِنۡ یَّوۡمٍ

اجرا:۔نون ساکن کے بعد حروف یُوۡمِنُ کے چار حرفوں میں سے "ی" دوسرے کلمہ میں ہے، اس لئے نون ساکن کا یا میں ادغام مع الغنہ ہوگا، مِنۡ یَّوۡمٍ۔

اِلٰهًا وَّاحِدًا کا ہجے:۔ہمزہ زیر "اِ" لام کھڑا زبر "لٰ" "اِلٰ" ہا واو دو زبر "هَاوۡ" "اِلٰهًاوۡ" واو الف زبر "وَا"

"اِلٰھًاوًا" حازیر"حِ" "اِلٰھًاوًاحِ" دال دوزبر"دًا" = اِلٰھًاوَّاحِدًا

اجرا:۔ہاکے اوپر دوزبر کی تنوین ہے دوزبر کی تنوین کے بعد حروف یُوْمِنُ کے چار حرفوں میں سے "و" دوسرے کلمہ میں ہے، اس لئے دوزبر کی تنوین کا واو میں ادغام مع الغنہ ہوگا، اِلٰھًاوَّاحِدًا۔

نوٹ: تنوین ونون ساکن کو صرف ادغام یا اورادغام واو کے ہجے کرتے وقت پڑھیں گے۔

اظہار مطلق:۔نون ساکن کے بعد ی، و ایک ہی کلمہ میں ہو تو نون ساکن کا اظہار مطلق ہوگا، جیسے:

دُنْيَا، قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، بُنْيَانٌ، پورے قرآن مجید میں اس قاعدے کے یہی چار الفاظ ہیں۔

قِنْوَانٌ کا ہجّے:۔قاف نون زیر"قِنْ" واو الف زبر"وَا"، "قِنْوَا" نون دوپیش "نٌ" = قِنْوَانٌ

اجرا:۔نون ساکن کے بعد"و" اسی کلمہ میں ہے، اس لئے نون ساکن کا اظہار مطلق ہوگا، قِنْوَانٌ۔

نوٹ:۔ادغام کی تین قسمیں (۱) ادغام مثلین (۲) ادغام متجانسین (۳) ادغام متقاربین

(۱) ادغام مثلین:۔اگر کسی حرف ساکن کے بعد وہی حرف آئے تو ادغام مثلین ہوگا، جیسے: قُلْ لَّكُمْ، وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

(۲) ادغام متجانسین:۔اگر ایک مخرج کے دو حرف جمع ہوں اور پہلا ساکن ہو تو ادغام متجانسین ہوگا، جیسے: مَا عَبَدْتُّمْ، قَدْ تَّبَيَّنَ۔ (۳) ادغام متقاربین:۔اگر دو حرف قریب المخرج ہوں اور پہلا ساکن ہو تو ادغام متقاربین ہوگا، جیسے: قُلْ رَّبِّ، اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ۔

تختی نمبر ۲۵

تجوید کی اصطلاح میں رسم الخط اس کو کہتے ہیں کہ قرآنی کلمات کو اسی شکل پر لکھنا جس پر باجماع صحابہ حضرت عثمان غنیؓ نے لکھوایا اور جو تواتر کے ساتھ نبی کریم ﷺ سے منقول ہے۔ جیسے: اَفَائِنْ مَّاتَ میں فا کے بعد کا الف لکھا تو رہے گا مگر پڑھا نہیں جائیگا۔

(لکھنے کا طریقہ سلٰسِلا۔ پڑھنے کا طریقہ سلٰسِلَ)

تختی نمبر ۲۶

نون قطنی:۔تنوین کے بعد اگر ساکن حرف آئے تو تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر پڑھیں گے اس کو نون قطنی کہتے ہیں، جیسے: هُمَزَةِ لُّمَزَةِ نِ الَّذِىْ۔

هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ نِ الَّذِىْ کا ہجّے:۔ہا پیش "هُ" میم زبر "مَ"، "هُمَ" زا زبر "زَ"، "هُمَزَ" تا لام زیر "ةِلْ" "هُمَزَةِلْ" لام پیش "لُ"، "هُمَزَةِلُّ" میم زبر "مَ"، "هُمَزَةِلُّمَ" زا زبر "زَ"، "هُمَزَةِلُّمَزَ" تا زیر "ةِ" "هُمَزَةِ لُّمَزَةِ" نون لام زیر "نِ الْ"، "هُمَزَةِ لُّمَزَةِ نِ الْ" لام زبر "لَ" "الَّ"، "هُمَزَةِ لُّمَزَةِ نِ الَّ" ذال یا زیر "ذِىْ" = هُمَزَةِ لُّمَزَةِ نِ الَّذِىْ

اجرا:۔تا کے نیچے دوزیر کی تنوین ہے، دوزیر کی تنوین کے بعد ساکن حرف ہے، اس لئے دوزیر کی تنوین کے نون ساکن کو زیر دے کر پڑھیں گے، اس کو نون قطنی کہتے ہیں۔ هُمَزَةِ لُّمَزَةِ نِ الَّذِىْ

اذان واقامت کے کلمات

اذان کی عظمت وقعت بچوں کے دلوں میں بٹھائیں اور کلمات اذان واقامت کی عملی مشق بھی بتدریج کرائیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کو دو مرتبہ کہنا چاہئے۔
اور اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کو دو مرتبہ کہنا چاہئے۔

اذان واقامت کی بعض غلطیاں

اذان میں متعدد غلطیاں ہوتی ہیں جن کی طرف عام طور پر توجہ نہیں ہوتی مثلاً اِلٰہ، رَسُوْلُ میں حرفِ مد کو بڑھانا، حَیَّ میں زبر کو کھینچنا، عَلَی الصَّلٰوۃِ میں ع کو حذف کر دینا۔ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ میں اَلصَّلٰوۃُ کے ل کو بہت کھینچنا۔ اسی طرح لفظ اَللّٰہُ اَکْبَرُ میں لفظِ اَللّٰہُ کے ل کو مدِ طبعی سے زیادہ کھینچنا۔ شرح وقایہ میں اس قسم کی اغلاط کی طرف مجملاً توجہ دلائی گئی ہے۔

اقامت میں ہر کلمہ پر سانس توڑ دینا حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ میں ت کی حرکت کو ظاہر کرنے کا عام رواج ہے جو صحیح نہیں ہے۔ (سبیل الفلاح ص۲ مولفہ حضرت مولانا ابرار الحق صاحب دامت برکاتہم)

اذان کی طرح اقامت میں بھی حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہتے وقت چہرہ کو داہنی اور بائیں جانب پھیرنا مستحب ہے۔ (شامی، درمختار، امداد الفتاویٰ)

اقامت میں آخری کلمہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو ایک ہی سانس میں کہنا چاہئے۔

تعارف

معلمین کی تدریب کے لئے ''مرکز برائے تصحیح ادائیگی حروف وقرأت قرآن کریم''
کا قیام ذی قعدہ ۱۴۲۱ھ مطابق فروری ۲۰۰۰ء میں عمل میں آیا تھا، جس کا مقصد نورانی قاعدہ کے طرز پر مکاتب کی تعلیم کوفروغ دینا تھا۔ قرآن کریم اور ناظرہ کی تعلیم کے لئے یہ بہت اہم اور ضروری اقدام تھا، جس کا فائدہ بہت جلد منظرِ عام پر آنے لگا، اور چند سال کی مختصر سی مدت میں اس کے اچھے اور مثبت نتائج وثمرات ظاہر ہونے لگے، الحمدللہ اس قلیل مدت میں شہرو اطرافِ شہر کے بہت سے مدارس ومکاتب میں اس کے نہج پر تعلیم کا رواج ہو چکا ہے، اور اس کی کامیابی کا اندازہ اس سے بھی ہوسکتا ہے کہ تدریب المعلمین کے لئے قائم ''مرکز برائے تصحیح ادائیگیِ حروف وقرأت قرآن کریم'' سے اب تک ہزاروں افراد فیض یاب ہوکر نکل چکے ہیں، جن میں سے بیشتر کہیں نہ کہیں تعلیم وتدریس کی خدمت سے وابستہ ہیں۔

خداوند قدوس ''مرکزِ برائے تصحیح ادائیگی حروف وقرأت قرآن کریم'' کی اس خدمت کو قبول فرمائے، اس کو قائم ودائم رکھے، اور مزید ترقی عطا فرمائے۔ آمین

(قاری) ظفر علی صاحب دامت برکاتہم

کنوینر کمیٹی ''مرکز برائے تصحیح ادائیگیِ حروف وقرأتِ قرآن کریم''

مئوناتھ بھنجن ضلع مئو ۲۷۵۱۰۱ (یو، پی)

PUBLISHER

MARKAZ BRAAE TAS-HEEHE ADAAEGIYE HOROOF VA QERAA-ATE QUR-AANE KAREEM

Maunath Bhanjan, Distt. MAU-275101(U.P.) - Mob.- 9236181673

ملنے کا پتہ مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن

Mob. 9450755820- Ph.2220681